پرو:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director) 9270574444 8999387277 tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Sub Editor: Quazi Mujebur Rahman
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 199 Saturday 26th July 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۹۹ ر مورخہ ۲۶ ر جولائی ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۳۰ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سعودی عرب کی خفیہ چال: فرانس نے فلسطین کو تسلیم کیا، اسرائیل کو بڑا جھٹکا

رپورٹ: دینا ناتھ پربریاض

نئی دہلی: جب اسرائیل اور سعودی عرب کے تعلقات میں بہتری کی امید بندھی ہی تھی، تبھی سعودی عرب نے پس پردہ ایک ایسی بڑی سفارتی چال چل دی، جس نے نہ صرف اسرائیل کی نیتن یاہو حکومت کو حیرت میں ڈال دیا بلکہ بین الاقوامی سیاست میں بھی ہلچل مچادی۔ سعودی عرب کی کوششوں سے یورپ کے طاقتور ملک فرانس نے فلسطین کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کرنے کے اشارے دیے ہیں، جو اسرائیل کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ فرانس نے امریکہ اور اسرائیل کی مخالفت کو کیا نظر انداز فرانس نے اسرائیل اور امریکہ کی مخالفت کے باوجود فلسطین کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی کوششوں کے بعد فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ ولی عہد نے فرانس کو تفصیل سے یہ سمجھایا کہ اگر فلسطین کو ریاست کا درجہ دیا جائے تو مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کو روکا جاسکتا ہے۔ سعودی عرب کی پس پردہ حکمت عملی 'العربیہ' کی رپورٹ کے مطابق، سعودی عرب نے جون 2025 میں اس سفارتی مہم کا آغاز کیا تھا۔ سعودی ولی عہد نے فرانسیسی صدر کو قائل کیا کہ 1967 کی سرحدوں کی بنیاد پر مسئلہ فلسطین کا حل نکالا جاسکتا ہے، اور مشرقی یروشلم کو فلسطین کا دارالحکومت تسلیم کیا جانا چاہیے، جو اس وقت اسرائیل کے قبضے میں ہے۔ سعودی عرب دو ریاستی فارمولے پر مبنی ایک عالمی اجلاس کی قیادت کر رہا ہے۔ اس حوالے سے ایک اہم میٹنگ اسی ماہ کے آخر میں نیویارک، امریکہ میں ہونے والی ہے، جہاں سعودی عرب برطانیہ جیسے ممالک کو بھی قائل کرنے کی کوشش کرے گا۔ فلسطین کو کیا فائدہ ہوگا؟ 1. بین الاقوامی شناخت: فرانس کی تسلیماتی حمایت سے فلسطین کو عالمی سطح پر بطور آزاد ملک پہچان ملے گی۔ 2. اپنی فوج کی اجازت: تاحال فلسطین کو باضابطہ فوج رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔ تسلیم کیے جانے کے بعد وہ اپنی فوج قائم کر سکے گا۔ 3. حماس کا بدلتا کردار: فی الحال 'حماس' کو فلسطین کی پراکسی تنظیم سمجھا جاتا ہے، جسے کئی ممالک دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ یہ تناظر بھی بدل سکتا ہے۔ بفرزون پر اثرات اسرائیل نے غزہ اور ویسٹ بینک کے کئی علاقوں کو 'بفرزون' قرار دیا ہے۔ جیسے ہی فلسطین کو آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کیا جائے گا، ان علاقوں پر فلسطین کا دعویٰ مضبوط ہو جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے مطابق، اس اقدام کے بعد ایران ایک بار پھر ان علاقوں میں متحرک ہو جائے گا اور اسرائیل میں دہشت گردی کو فروغ دے گا۔---70 عرب ممالک پہلے ہی فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کر چکے ہیں، لیکن فرانس جیسا یورپی ملک اس صف میں شامل ہونا ایک نئے بین الاقوامی موڑ کی نشاندہی کرتا ہے۔ 7 عالمی مبصرین کا ماننا ہے کہ سعودی عرب اب صرف مذہبی قوت نہیں بلکہ عالمی سفارتی لیڈر کے طور پر ابھر رہا ہے۔ 42 اسرائیلی شہری نیتن یاہو کی پالیسیوں سے غیر مطمئن ہیں، اور انہیں لگتا ہے کہ ان کی حکومت نے بین الاقوامی سطح پر تنہائی مول لی ہے۔ ---نتیجہ: فلسطین کو فرانس کی جانب سے ملی تسلیماتی حمایت نہ صرف اسرائیل کے لیے ایک کڑا سیاسی و سفارتی جھٹکا ہے بلکہ سعودی عرب کی چالاک سفارت کاری کا بھی واضح ثبوت ہے۔ اس فیصلے سے مشرق وسطیٰ کی سیاست میں ایک نیا دور شروع ہو سکتا ہے۔

فرانس کے فلسطین کو تسلیم کرنے کے اعلان پر امریکا برہم؛ اسرائیل بھی ناراض۔

سعودی عرب سمیت متعدد ممالک نے فرانس کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ فرانس کے فلسطین کو تسلیم کرنے کے اعلان پر امریکا اور اسرائیل برہم۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ ان کا ملک اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ستمبر میں ہونے والے اجلاس میں فلسطین کو باضابطہ طور خود مختار ریاست تسلیم کرلے گا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے فلسطینی صدر محمود عباس کو ایک خط لکھ کر فرانس کے اس ارادے سے آگاہ کیا ہے۔ اپنے خط میں صدر ایمانوئل میکرون نے لکھا کہ فرانس مشرق وسطیٰ میں پائیدار اور منصفانہ امن کے لیے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مزید کہا کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ستمبر میں اس کا باضابطہ اعلان کریں گے۔ خیال رہے کہ فرانس اس وقت یورپ میں یہودیوں اور مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی رکھنے والا ملک ہے اور پہلی بڑی مغربی طاقت ہوگی جو فلسطین کو تسلیم کرے گی۔ فرانس نے اس اعلان کا وقت جنرل اسمبلی کا آئندہ اجلاس اس لیے منتخب کیا ہے تاکہ دیگر ممالک کے ساتھ مل کر دو ریاستی حل کے لیے نیا سفارتی فریم ورک پیش کر سکے۔ تاہم فرانس کے اس دلیرانہ فیصلے نے اسرائیل اور امریکا دونوں کو برہم کر دیا ہے اور دونوں ممالک نے شدید ردعمل دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے اسے "دہشت گردی پر انعام" قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں فلسطینی ریاست اسرائیل کے خاتمے کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے بھی فرانس کے فلسطین کو ایک خود مختار ریاست تسلیم کرنے کے فیصلے کو "شرمناک" قرار دیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے فرانس کے اس اقدام کو حماس کے لیے پروپیگنڈا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک اس فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرانس کا یہ اقدام اُن اسرائیلی متاثرین کی توہین ہے جو 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے میں مارے گئے تھے۔ جس پر فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نویل بارو نے واضح کیا کہ ہم حماس کی مخالفت کرتے ہوئے فلسطین کو تسلیم کر رہا ہے کیونکہ حماس دو ریاستی حل کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ ادھر سعودی عرب نے فرانسیسی فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور دیگر ممالک سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطین کو تسلیم کرنے کے لیے اسی طرح کے "مثبت اقدامات" اٹھائیں۔ سعودی وزارت خارجہ کے مطابق یہ قدم امن کے لیے حمایت اور فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی تائید ہے۔ اسپین، جو پہلے ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکا ہے، نے بھی میکرون کے اعلان کو سراہا۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیدرو سانچیز نے کہا کہ دو ریاستی حل ہی واحد حل ہے اور اس میں فرانس کا شامل ہونا خوش آئند ہے۔ کینیڈا نے بھی اسرائیل پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ غزہ کی صورتحال میں بہتری لائے اور انسانی امداد کی راہ میں رکاوٹیں ختم کرے۔ وزیر اعظم مارک کارنی نے اسرائیل پر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ واضح رہے کہ امریکا پہلے ہی ان ممالک کو تنبیہ کر چکا ہے جو یکطرفہ طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ امریکا نے خبردار کیا تھا کہ اس طرح کے اقدامات امریکی خارجہ پالیسی کے خلاف ہو سکتے ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کے نائب صدر حسین الشیخ نے فرانس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ عالمی قوانین کی حمایت اور فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی توثیق ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے اقلیتی برادری کی اسکیموں کو تیز کرنے کے لیے خصوصی میٹنگ طلب کی

سابق وزیر نواب ملک اور رکن اسمبلی ثناء ملک نے مؤثر انداز میں تکنیکی حل کے ساتھ مسائل اٹھائے

ممبئی (نمائندہ خصوصی): ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار نے اقلیتی برادری کی ترقی کے لیے ضروری ادارہ جاتی، تعلیمی اور اقتصادی اسکیموں کو تیزی سے نافذ کرنے کی غرض سے متعلقہ وزیروں اور افسران کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ منعقد کی اور فوری اقدامات کے احکامات دیے۔ اس میٹنگ میں سابق وزیر نواب ملک اور نوجوان، پرجوش اور مخلص رکن اسمبلی ثناء ملک نے مؤثر انداز میں ٹھوس سوالات اٹھائے اور مسائل کے تکنیکی حل پیش کیے۔ بیڑ شہر کے نوجوان سماجی کارکن سیّد نبیل اُز زما، جو گزشتہ کئی برسوں سے اس میدان میں مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں، کو اس میٹنگ کے ذریعے ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی صدارت میں وزارت میں منعقدہ اس میٹنگ میں اقلیتی امور کے وزیر دتا بھارنے، میڈیکل ایجوکیشن کے وزیر حسن مشرف، سابق وزیر نواب ملک اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ رکن اسمبلی ثناء ملک کی کوششوں سے منعقد اس خصوصی میٹنگ میں "مارٹی" (اقلیتی ترمیم و تربیتی ادارہ) سے متعلق کئی اہم مطالبات کو نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے منظور کیا۔--- میٹنگ میں منظور شدہ اہم مطالبات: 1. خود مختار ادارہ کے لیے علیحدہ اکاؤنٹنگ ہیڈ کھولنے کی کارروائی شروع کی جائے۔ 2. کمپنی ایکٹ 2013 کے تحت ادارہ کا اندراج کر کے اسے خود مختار درجہ دیا جائے۔ 3. منظور شدہ 11 رکنی عملے کی رکی ہوئی بھرتی فوری شروع کی جائے۔ 4. چھترپتی سنبھاجی نگر (اورنگ آباد) میں عارضی دفتر فوری طور پر شروع کیا جائے۔ 5. مولانا آزاد اکنامک ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے تحت اناسہیب پاٹل کارپوریشن کی طرز پر بلاسود قرض اسکیم فوری طور پر نافذ کی جائے۔ 6. مراٹھواڑہ خطے میں یونانی حکیم کے 25 میں سے 21 خالی عہدوں پر بھرتی کی کارروائی فوری شروع کی جائے۔ میٹنگ میں "مارٹی" کے ذریعے اقلیتی برادری کے لیے ضروری اسکیموں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ٹھوس کوشش کی گئی۔

اب مستفیدین کو ادا نہیں کرنا ہوگا سود: بیڑ شہر کے سماجی کارکن سیّد نبیل اُز زما، جو طویل عرصے سے مختلف سرکاری اسکیموں کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں، ان کی طرف سے مولانا آزاد اقتصادی ترقیاتی کارپوریشن کے ذریعے بلاسود قرض اسکیم کا مطالبہ بھی اس میٹنگ میں منظور کرلیا گیا۔ اب اناسہیب پاٹل کارپوریشن کی طرز پر یہ اسکیم فوری طور پر شروع کی جائے گی۔ مستفیدین کو بینک کے ذریعے قرض فراہم کیا جائے گا، لیکن اس پر عائد ہونے والا سود حکومت، مولانا آزاد اقتصادی ترقیاتی کارپوریشن کے ذریعے برداشت کرے گی۔

جدوجہد کی طاقت سے اقلیتی برادری کو حاصل ہوگا فائدہ: سیّد نبیل اُز زما کی برسوں کی انتھک محنت، جذبے اور خلوص کے ساتھ کی گئی کوشش، رکن اسمبلی ثناء ملک اور سابق وزیر نواب ملک کا تعاون اور تنظیمی طور پر کی گئی یہ جدوجہد اب اقلیتی برادری کی ترقی میں معاون ثابت ہوگی یہ یقینی ہے۔

وقف بورڈ میں شفاف کاروباری طریقوں کو ترجیح، بانیر معاملہ اس وقت کے قانون کے مطابق، محض بدنامی، کوئی ٹھوس ثبوت نہیں...! صدر سمیر قاضی کا واضح موقف

اورنگ آباد (پریس ریلیز) مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے کاروبار کو شفاف اور متحرک بنانے کی ہم کوشش کر رہے ہیں۔ پونے کے بانیر زمین کی فروخت کا معاملہ 2013 سے پہلے کے قانون کے مطابق کیا گیا تھا۔ اس بارے میں کسی بھی مجاز عدالت میں متولی تنازعہ، فیصلہ یا روک تھام نہیں ہے۔ اس کے باوجود، میڈیا میں ہماری بدنامی کی جارہی ہے۔ بدعنوانی کا کوئی ٹھوس ثبوت سامنے نہیں آیا۔ ہم مناسب تحقیقات کر کے قانونی کارروائی کریں گے، یہ واضح موقف ریاستی وقف بورڈ کے صدر سمیر کاظمی نے پیش کیا۔ شہر کی توسیع اور ترقیاتی منصوبے میں شامل ہونے والی وقف زمینوں کے بارے میں 2 اگست کو ڈویژنل کمشنر اور ضلعی حکام کی اہم میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ یہ معلومات انہوں نے پریس کانفرنس میں دیں۔ نیا قانون بھی کام نہیں روک سکتا نئے مرکزی قانون کے آنے کے باوجود، عدالت کے حکم سے اراکین کی تقرری، وقف بائی یوزر اور وقف کونسل جیسے مسائل کو چھوڑ کر ہم کام جاری رکھیں گے۔ کام کو روکا نہیں جاسکتا، ورنہ لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جائیدادوں کی رجسٹریشن ایک اہم موضوع ہے۔ آن لائن رجسٹریشن کے دوران لوگوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں۔ اس بارے میں ہم نے مرکزی اقلیتی سیکریٹری سے بات کی ہے، جلد ہی اس کا حل نکلے گا۔ وقف زمینوں کی ترقی کے لیے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ ریاست میں تنازعہ سے پاک کمیٹیاں ہونی چاہئیں۔ یہ ہمارا موقف ہے۔ اگر ایسا ہوا تو زمینوں کی ترقی ممکن ہے۔ اس کے لیے این جی اوز کی مدد سے ریاست بھر میں کیمپ لگائے جائیں گے۔ حال ہی میں عکولہ میں جمعیۃ علماء کی مدد سے متولیوں کی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ بانیر معاملے میں غلط فہمی، کسی بھی عدالت میں معاملہ منسوخ نہیں۔ جنید سیّد پونے کے بانیر زمین کی فروخت کا معاملہ غلط فہمی کی وجہ سے سامنے آیا۔ جائیداد کی رجسٹریشن 2005 میں ہوئی تھی اور 2006 میں ضلعی حکام کے مارکیٹ ویلیوایشن کے مطابق 51.9 کروڑ میں فروخت ہوئی۔ رقم مسجد کے اکاؤنٹ میں جمع کی گئی۔ 2013 سے پہلے وقف بورڈ کی اجازت سے زمین کی فروخت کا قانون میں انتظام تھا۔ تاہم، 2013 میں یہ انتظام منسوخ کر دیا گیا۔ کلاس-1، 2 کا معاملہ بعد کا ہے۔ اس معاملے میں کسی بھی مجاز عدالت نے اس معاہدے کو منسوخ نہیں کیا اور نہ ہی روک تھام دی، اس لیے بدقسمتی سے فروخت کے معاہدے کی جانچ پڑتال کیے بغیر اور غلط فہمی کی وجہ سے ہی میڈیا میں یہ معاملہ پیش کیا گیا۔ سمیر کاظمی نے بھی کہا کہ اگر کسی کو یہ غلط لگتا ہے تو وہ مجاز عدالت میں جائے۔ صرف وقف بورڈ کی بدنامی نہ کرے۔ 3000 مقدمات کے تصفیے کے لیے لاء ایجنسی وقف جائیدادوں کے تحفظ کے لیے ہم زیادہ شفافیت اور قانونی تصفیہ چاہتے ہیں، اس لیے ایک لاء ایجنسی کو کام سونپا گیا ہے۔ اس ایجنسی کے پاس ماہر وکلاء ہیں جو عدالت میں وقف کی مضبوط پیروی کریں گے۔ اس سے وقف کی زمینیں قانونی طور پر محفوظ رہیں گی اور قبضہ شدہ زمینوں کو آزاد کرنے میں مدد ملے گی۔ ترقیاتی کاموں میں گئی وقف زمینوں کا معاوضہ ملے گا ریاست بھر میں سڑکوں، سرکاری عمارتوں یا دیگر کاموں کے لیے کئی وقف زمینیں گئی ہیں۔ اس کے لیے 500 سے 600 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ اس بارے میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ساتھ ہماری پہلی میٹنگ ہو چکی ہے۔ اگلی میٹنگ میں ہم انہیں بتائیں گے کہ کتنی زمینیں گئیں اور کتنا فنڈ واجب الادا ہے۔ آخر کار ترقیاتی اور سماجی کاموں کے لیے ہمیں بڑے فنڈ کی ضرورت ہے۔ اجیت پوار وزیر خزانہ ہونے کے ناطے بورڈ کو کافی مدد ملے گی، ایسی توقع انہوں نے ظاہر کی۔ مارپیٹ کا واقعہ افسوسناک، تحقیقات کریں گے حج ہاؤس میں دو روزہ میٹنگ کے دوران پہلے دن ایک افسوسناک مارپیٹ کا واقعہ سامنے آیا۔ اس پر صدر کاظمی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے اور ہمارے دور میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ ہم نے دونوں فریقوں کو بلایا تھا۔ اس میں سلیم ملا نامی شخص نے بتایا کہ سامنے والے نے انہیں مارا۔ اس بارے میں ہم تحقیقات کریں گے۔ اس میں وقف بورڈ یا اراکین کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ایسی واقعات دوبارہ نہ ہوں، اس کے لیے پولیس بندوبست بڑھایا جائے گا۔ دو روزہ میٹنگ حج ہاؤس میں منعقد کی گئی تھی۔ اس دوران بورڈ کے اراکین حسنین شاکر، ایڈووکیٹ ای۔ یو۔ پٹھان، ایڈووکیٹ ایس۔ ای۔ ہاشمی، چیف ایگزیکٹو آفیسر جنید سیّد، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر مشیر شیخ اور خصوصی سپرنٹنڈنٹ خسرو خان اور وقف افسران موجود تھے۔

اپوزیشن پارٹیوں کا 'غیر معمولی' احتجاج

اپوزیشن پارٹیوں نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کے خلاف غیر معمولی احتجاج کرتے ہوئے جمعہ کو پارلیمنٹ کے احاطہ کے ساتھ ساتھ پٹنہ میں اسمبلی کے اندر اور باہر دونوں جگہ احتجاج اور مظاہرہ کیا۔ دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں کئے گئے احتجاج میں اپوزیشن لیڈروں نے ایس آئی آر لکھے ہوئے پوسٹرس کو پھاڑ کر کوڑے کی ٹوکری میں ڈالا۔ اپوزیشن کے لیڈروں نے اس کو ووٹ بندی کی کوشش قرار دیتے ہوئے نعرے بھی بلند کئے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، دھرمندر یادو اور رام گوپال یادو سمیت اپوزیشن اتحاد کی جماعتوں کے لیڈروں نے غیر معمولی احتجاج کیا۔ ان لیڈروں نے بڑا بینر اپنے ہاتھوں میں اٹھا رکھا تھا جس پر لکھا تھا کہ ایس آئی آر جمہوریت پر بڑا حملہ ہے۔ آج پارلیمنٹ کی دن کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے، اپوزیشن کے لیڈروں نے ہاتھوں میں بینر اٹھا کر احتجاجی مارچ کیا۔ اس کے بعد پارلیمنٹ کے داخلی دروازے کے سامنے ایک کوڑے دان رکھا گیا جس میں کھرگے اور راہل گاندھی سمیت اپوزیشن کے ایک ایک ممبر نے ایس آئی آر لکھے ہوئے پوسٹرس کو پھاڑ کر کوڑے دان میں ڈال دیا۔ اپوزیشن لیڈروں نے 'جمہوریت بچاؤ' اور 'ووٹ بندی بند کرو' جیسے نعرے بھی لگائے۔ اس سے قبل اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بھی نعرے لگائے اور الیکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے خصوصی نظر ثانی مہم کے ذریعہ ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کا الزام عائد کیا۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں میڈیا سے گفتگو میں الیکشن کمیشن آف انڈیا سے یہ مطالبہ دہرایا کہ وہ سیاسی جماعتوں کو ووٹر لسٹ فراہم کرے اور یہ بتائے کہ بہار کا انتخاب کیسے شفاف ہوگا جبکہ لاکھوں ووٹرس کے نام حذف کئے جارہے ہیں۔ دریں اثناء پٹنہ میں بہار اسمبلی کے اجلاس کے آخری دن بھی اپوزیشن پارٹیوں نے نتیش حکومت کے خلاف جم کر احتجاج کرتے ہوئے ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن ممبران جن میں سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی بھی شامل تھیں، نے سیاہ لباس پہن رکھا تھا۔ ان لیڈروں نے سب سے پہلے ودھان سبھا کی سیڑھیوں پر احتجاج کیا اور اس کے بعد ایوان میں بھی نتیش حکومت کی ناک میں دم کر دیا۔ ووٹر لسٹ کے خلاف اپوزیشن کے مسلسل احتجاج کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کافی برہم نظر آئے۔ انہوں نے رابڑی دیوی کے ساتھ ساتھ دیگر لیڈروں کو بھی تنقیدوں کا نشانہ بنایا۔ اس دوران اپوزیشن لیڈروں اور این ڈی اے کے وزراء کے درمیان کافی تو تو میں میں بھی ہوئی۔ اپوزیشن لیڈروں نے حکومت کے اراکین پر غنڈہ گردی کرنے اور اپوزیشن کو ہراساں کرنے کا الزام عائد کیا جس پر نتیش کمار کافی برہم نظر آئے۔

ہندوستان نے سیکڑوں مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر بنگلہ دیش بھیجا: ہیومن رائٹس

ہیومن رائٹس واچ (ایچ آر ڈبلیو) نے الزام لگایا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں ہندوستانی حکام نے بغیر کسی قانونی کارروائی کے سینکڑوں بنگالی نژاد مسلمانوں کو زبردستی بنگلہ دیش واپس بھیج دیا، جن میں بیشتر ہندوستان کی سرحدی ریاستوں کے باشندے اور مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایچ آر ڈبلیو کی ایشیا ڈائریکٹر ایلین پیئرسن کے مطابق بی جے پی حکومت مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتے ہوئے انہیں 'غیر قانونی تارکین وطن' قرار دے رہی ہے، حالانکہ ان میں سے اکثر ہندوستانی شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بدری کا یہ عمل نہ صرف انسانی حقوق بلکہ بین الاقوامی قوانین کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ادارے نے بتایا کہ اس نے جون میں ۱۸ متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ سے انٹرویو کیے، جن میں کئی افراد اب تک لاپتہ ہیں۔ ایچ آر ڈبلیو کے مطابق، بارڈر گارڈ بنگلہ دیش نے رپورٹ کیا ہے کہ ۷ ر مئی سے ۱۵ ر جون کے درمیان ہندوستان نے ۱۵۰۰ ر سے زائد مسلمانوں کو بنگلہ دیش واپس بھیجا، جن میں ۱۰۰ ر روہنگیا مہاجرین بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، کئی ریاستوں (جن میں آسام، اتر پردیش، مہاراشٹر، گجرات، اڈیشہ اور راجستھان شامل ہیں) میں مسلمانوں کو حراست میں لے کر سرحد پر بھیج دیا گیا۔ بعض صورتوں میں سرحدی محافظوں نے مبینہ طور پر حراست میں لیے گئے افراد کو زبردستی سرحد پار کرنے پر مجبور کیا، بعد میں ان کی ہندوستانی شہریت ثابت ہوگئی۔ رپورٹ میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں حملے کے بعد مسلمانوں کے خلاف کارروائی میں شدت آنے کا ذکر بھی کیا گیا۔ مئی میں آسام کے ایک حراستی مرکز سے تقریباً ۱۰۰ روہنگیا مہاجرین کو نکالا گیا۔

قرض معافی کیلئے کسان سڑکوں پر، جگہ جگہ گاڑیاں روکیں

مہایوتی نے اسمبلی الیکشن کے دوران وعدہ کیا تھا کہ وہ دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد کسانوں کے قرض معاف کر دے گی لیکن الیکشن جیتنے کے بعد اس نے اپنا وعدہ فراموش کر دیا۔ اس معاملے پر کئی کسان تنظیمیں اس تعلق سے آواز اٹھا چکی ہیں۔ اب تک حکومت نے قرض معافی کے تعلق سے کوئی مثبت جواب نہیں دیا ہے۔ جمعرات کو سابق رکن اسمبلی بچو کڑو کی پرہار جن شکتی پارٹی نے راستہ روکو آندولن کا اعلان کیا تھا جس کے بعد ریاست کے مختلف علاقوں میں ہزاروں کی تعداد میں کسان سڑکوں پر اترے اور انہوں نے جگہ جگہ سڑک پر بیٹھ کر گاڑیاں روکیں۔ خود بچو کڑو نے اپنے آبائی ضلع امراوتی میں مظاہرین کی قیادت کی اور ان سے خطاب بھی کیا۔ انہوں نے کہا "حکومت صنعتکاروں کے مفاد کیلئے ۸۰ ر ہزار کروڑ روپے کا شکتی پیٹھ ہائی وے تعمیر کر رہی ہے لیکن کسانوں کے چھوٹے موٹے قرض معاف نہیں کر رہی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو اب حکومت بھی خبردار ہو جائے ہم اب گاندھی گیری چھوڑ کر بھگت سنگھ گیری کرنے کیلئے تیار ہیں۔" انہوں نے کہا "یہ لڑائی اب رکے گی نہیں۔ اگلا احتجاج کسانوں کے ایم ایس پی کیلئے ہوگا۔ حکومت اب تک کسانوں کو ان کی فصلوں پر ایم ایس پی نہیں دے پائی ہے۔" بچو کڑو کے مطابق "یہ حکومت صنعتکاروں کی ہے۔ کسانوں کو در کنار کیا جارہا ہے اور صنعتکاروں کیلئے شکتی پیٹھ ہائی وے تعمیر کیا جارہا ہے۔" اس دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں کسانوں نے راستہ روکو آندولن کیا۔ جالنہ میں اورنگ آباد چوک پر زبردست چکہ جام کیا گیا۔ مظاہرین نے احتجاج کے دوران سڑک پر تاش کے پتے کھیلتے ہوئے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے خلاف علامتی احتجاج کیا۔ احتجاج کی وجہ سے جالنہ۔ اورنگ آباد روڈ پر گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں اور عام شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

ناگپور کے گونڈ کھیری علاقے میں پرہار کے کارکنان نے سورگ رتھ (جنازہ لے جانے والی گاڑی) کو آگ لگادی۔ پولیس نے بروقت آگ پر قابو پایا اور اس تشدد کے واقعہ میں ملوث پرہار کارکنان کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ احتجاج کے دوران پرہار کے کارکنوں نے اہم راستوں پر ٹریفک روک کر احتجاج کیا۔ ناسک میں بھی کسانوں اور پرہار کارکنان نے سڑک پر اتر کر احتجاج کیا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک چلے اس احتجاج کی وجہ سے ناسک۔ اورنگ آباد ہائی وے پر گاڑیوں لمبی قطار لگ گئی۔ ایسا ہی احتجاج وودربھ کے واشم میں بھی کیا گیا۔ یہاں اکولہ۔ حیدرآباد ہائی وے کو جام کر دیا گیا۔ کسانوں نے حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور فوری قرض معافی کا مطالبہ کیا۔

قریش برادری کی ہڑتال کا اثر پوری ریاست پر

گئو رکشکوں کی غنڈہ گردی، جانوروں کی پکڑ دھکڑ اور تاجروں سے مار پیٹ کئے جانے سے پریشان قریش برادری کی ریاست کے الگ الگ حصوں میں جاری ہڑتال کا اثر ممبئی پر پڑنے لگا ہے اور جانوروں کے دستیاب ہونے میں مشکل آرہی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ جانوروں کی قلت کے سبب دام میں ۲۰ ر فیصد تک اضافہ ہو چکا ہے۔ اس لئے ممبئی کے تاجر بھی فکر مند ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال رہی تو زیادہ وقت تک نقصان برداشت کرنا ممکن نہیں ہوگا، مجبوراً گوشت کے دام میں اضافہ ناگزیر ہوگا اور اس سے صارفین متاثر ہوں گے۔ ممبئی سبربن بیف ڈیلرس اسوسی ایشن کے صدر محمد علی قریشی نے نمائندۂ انقلاب کے استفسار پر بتایا کہ "اب تک ہڑتال میں شامل نہ ہونے کے باوجود ممبئی کے تاجروں پر بھی ریاست کے الگ الگ حصوں میں جاری ہڑتال کا اثر پڑنے لگا ہے۔ جانوروں کے دام ۲۰ ر فیصد بڑھ گئے ہیں اور جانور ملنے میں بھی دشواری آرہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ تر منڈیاں بند ہوگئی ہیں، جو چالو ہیں وہاں جانور کم ہیں، اس لئے پریشانی ہو رہی ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "مہنگے جانور خریدنے کا مطلب صاف ہے کہ کوئی بھی تاجر دو پیسے کمانے کے لئے تجارت کرتا ہے، وہ اپنی جیب سے نہیں دے گا اور نہ ہی زیادہ خسارہ برداشت کر سکے گا۔ اس لئے یہ اندیشہ ہے کہ اگر ہڑتال جلد ختم نہ ہوئی تو تاجروں پر پڑنے والے بوجھ کے سبب ممبئی کے تاجروں کو گوشت کے دام میں اضافہ کرنا ہی ہوگا اور اس کی وجہ سے عام شہریوں پر بوجھ پڑے گا۔" محمد علی قریشی کے مطابق "ان حالات کے باوجود ہم سب کی کوشش یہی ہے کہ یہ نوبت نہ آئے مگر جس طرح روزانہ ہڑتال میں شدت آتی جارہی ہے اس سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔ ممبئی سلاٹر ہاؤس میں جمعہ، سنیچر اور اتوار کو ۴۰۰ ر کی تعداد کے حساب سے بڑے جانور ذبح کئے جاتے ہیں جبکہ دیگر ۴ ر دن یہ تعداد ڈھائی سو سے تین سو کے درمیان ہوتی ہے۔ مطلب ہفتے میں تقریباً ۲۴۰۰ ر بڑے جانور درکار ہوتے ہیں، یہ تعداد ایکسپورٹ سے ہٹ کر ہے۔ اس لئے سبھی تاجر متفکر ہیں کہ آگے کیا ہوگا؟" قریش ویلفیئر اسوسی ایشن کے ذمہ دار آصف قریشی نے بتایا کہ "جانوروں کی قیمت میں اور اضافہ ہوگا اور اس کا اثر جتنے بھی اس کاروبار سے جڑے ہوئے ہیں اور صارفین ہیں، سبھی پر ہوگا۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ "اب تک وڈگاؤں، ستارا اور کراڈ میں لگنے والے جانوروں کے بازار سے زیادہ مال آتا ہے اب وڈگاؤں کا بازار بھی جمعہ سے بند ہو گیا ہے، اس لئے مزید قلت پیدا ہوگئی ہے۔ اس لئے جیسے جیسے ہڑتال کا وقت بڑھتا جائے گا ممبئی کے لئے بھی مسئلہ سنگین ہوتا جائے گا۔"

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غسل صبح کرنا چاہیے یا رات کو؟

ہندستان ڈیسک

کھانے پینے کی طرح ایک روزمرہ سرگرمی غسل کرنا بھی ہے۔ بیشتر لوگ روزانہ صبح یا رات کو نہاتے ہیں۔ بعض لوگ ہفتے میں ایک دو دفعہ غسل کرنا کافی سمجھتے مگر صرف دیوانے ہی اس سرگرمی سے دور رہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ طبی نقطہ نظر سے کون سا وقت نہانے کے لیے موزوں ہے؟ اس ضمن میں ماہرین طب شخصی ضرورت کو اہمیت دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک شخص کی خواہش تھی، اس کی رات کی بہتر نیند بہتر ہو جائے۔ اس نے بروقت سونے کے لیے نیند کی گولیوں سمیت مختلف طریقے آزمائے مگر کام نہ بنا۔ آخر کیا چال چلی؟ وہ صبح کے بجائے رات کو غسل کرنے لگا۔ اس سرگرمی سے اس کو اچھی نیند آنے لگی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ "جب ہم صحیح وقت اور درجہ حرارت پر رات کے وقت نہائیں تو اس سے ہمیں سونے میں مدد ملتی ہے۔" گویا رات کو نہانا مفید ہے؟ بات وہی وقت کا تعین کرنا آپ کے مقاصد پر منحصر ہے۔

رات کی نیند

ایک تحقیق ہے کہ رات کو نہانے پر ہمارے جسم کا درجہ حرارت سرکیڈین تال (circadian rhythm) سے ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔ ہمارے جسم میں چوبیس گھنٹے کے دور میں جو حیاتیاتی تبدیلیاں جنم لیں، وہ سرکیڈین تال کہلاتی ہیں۔ یہ ہم آہنگی اچھی نیند لانے میں معاون بنتی ہے۔ دراصل ہر رات انسانی جسم کو اچھی طرح سونے کے لیے ٹھنڈا ہونا چاہیے۔ یہ ہمارا ارتقائی عمل ہے۔

قدیم انسان باہر رہتے تھے جہاں ماحول رات کو ٹھنڈا ہو جاتا تھا اور جسم کا درجہ حرارت گر جاتا۔ اسی لیے انسان کو آج بھی ٹھنڈے ماحول میں با آسانی نیند آجاتی ہے۔ لیکن دور جدید میں ہمارا کنٹرول شدہ اندرونی ماحول اگر زیادہ گرم یا ٹھنڈا ہے تو نیند آنے میں مشکل درپیش رہتی ہے۔ آرام کی یہ اضافی حالت گویا ہماری نیند متاثر کرتی ہے۔ تاہم غسل نیند کی دولت دے سکتا ہے۔

طریقہ کار یہ ہے کہ اگر گرمی زیادہ ہے تو ٹھنڈے پانی سے غسل کیجیے۔ موسم سرما میں گرم پانی سے نہائیے مگر اسے نیم گرم رکھیے۔ اس طریقے سے انسانی جسم کا درجہ حرارت معمول پر لانے اور اسے سرکیڈین تال سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ گرمی زیادہ ہو تو غسل سے جسم سرد ہو جاتا ہے۔ سردی زیادہ ہے تو نیم گرم پانی جسم کا درجہ حرارت بڑھا کر اسے گرم کرتا ہے۔

نتیجہ یہ کہ غسل کی بدولت نہ صرف نیند آتی بلکہ وہ گہری اور اچھی بھی ہوتی ہے۔ ماہرین کو تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ غسل نیند میں تاخیر کم کرتا اور نیند کا معیار بہتر بناتا ہے۔ وجہ یہ کہ یہ عمل جسمانی درجہ حرارت میں ردوبدل کر کے نیند لے آتا ہے۔"

رات کے وقت نہانے کا مثالی دورانیہ کم از کم 10 منٹ ہے۔ اور بہترین وقت سونے سے ایک دو گھنٹے پہلے کا ہے۔ اگر سونے کے وقت نہایا جائے، تو اس طرح جسم کو ٹھنڈا ہونے اور سرکیڈین تال سے ہم آہنگ ہونے کے لئے وقت نہیں ملتا۔ موسم سرما میں پانی کم از کم 40 درجے سینٹی گریڈ گرم ہو۔

یہ یاد رہے، رات نہانا شروع کرنے پر آپ کے سرکیڈین تال نظام کو نیند سے ہم آہنگ ہونے میں کچھ دن لگیں گے۔ ماہرین کے نزدیک، ہمارا جسمانی نظام اتنی آسانی سے نہیں بدلتا۔

ماہرین طب اگرچہ خبردار کرتے ہیں کہ رات کے غسل سے سبھی کو فائدہ نہیں پہنچتا۔ اس لیے اگر کسی کو ایک ہفتہ غسل کے بعد بھی نیند نہ آسکے تو وہ کوئی دوسرا طریقہ استعمال کرے۔ ان کے نزدیک نیند لانے کا ایک عمدہ گر یہ ہے کہ سونے کا مستقل وقت بنا لیا جائے۔ یہ ایک اہم نکتہ ہے۔

تخلیقی صلاحیت

رات کو نہانے سے تخلیقی صلاحیتوں میں بھی بہتری آسکتی ہے۔ متعدد مطالعات سے پتا چلا ہے کہ غسل کرنے سے انسان تروتازگی اور فرحت محسوس کرتا ہے اور ایسے میں تخلیقی صلاحیتیں جلا پاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے، بہت سے مرد وزن رات کو نہانے کے بعد سوچ بچار کرنے لگتے ہیں اور دماغ کی رویئں آزادی سے بہنے لگتی ہیں۔

ماہرین طب کی رو سے تخلیقی بصیرت میں اضافے کے لیے رات کو غسل کرنا صبح سویرے مچھلی پکڑنے کے مترادف ہے: جب حالات قدرتی طور پر سازگار ہوں تو آپ غیر متوقع طور پر قیمتی چیز پا سکتے ہیں۔ جس طرح مچھلی پانی کے پرسکون ہونے پر سطح پہ اٹھتی ہے، اسی طرح رات کو نہانے سے جب آپ کا دماغ پرسکون ہو جائے تو آپ بہترین خیالات سوچ سکتے ہیں۔

جسمانی صفائی

رات کے وقت نہانے سے ذاتی حفظان صحت کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک ڈاکٹر کا کہنا ہے، رات کو غسل کرنے سے دن بھر جسم پر لگی میل کچیل دھل جاتی ہے۔ اس میں دھول، پسینہ اور آلودگی شامل ہیں۔ انسان انہیں دھوئے بغیر بستر پر جائے تو وہ جلد پر خارش کر سکتے اور آپ کی چادروں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

رات کو نہانے کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ یوں جلد کے خلیوں کو راتوں رات مرمت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اگر آپ کی جلد چکنی یا تیل والی ہے تو رات کے وقت شاور لینا بہترین عمل ہے جس سے جلد پر چپکی ساری گندگی دور ہو جاتی ہے۔ اس گندگی کو رات بھر نہیں چپکے رہنا چاہیے۔ رات غسل لینے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی گند بچ جائے تو وہ صبح نہانے کے بجائے محض منہ دھونے سے بھی صاف ہو جاتا ہے۔

انسان کی جلد ہر گھنٹے میں تقریباً بیس کروڑ خلیے خارج کرتی ہے۔ رات اور صبح نہانے سے جلد کے مردہ خلیوں کو دھونے میں مدد ملتی ہے۔ حفظان صحت کے لیے اپنے ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھیے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے بستر کی چادریں گندی ہیں اور آپ انہیں تبدیل کیے بغیر ان پر سوتے ہیں تو رات یا صبح کو نہانا رائیگاں جائے گا۔ گندی چادروں کی وجہ سے جسم کی ساری گندگی دور نہیں ہو سکے گی۔

کئی لوگ صبح نہانا پسند کرتے ہیں تاکہ تروتازہ ہو جائیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اچھی خوشبو لیے دوسروں سے میل جول کریں۔ مگر غسل کرنے کے وقت کا تعلق اس امر سے بھی ہے کہ آپ دن میں کتنے گندے ہوتے ہیں۔ اگر کام کے دوران ہر قسم کی میل کچیل جسم سے چمٹتی ہے تو آپ کے لیے غسل کا بہترین وقت رات کا ہی ہے۔

عملی کارکردگی

یہ تو درست ہے کہ رات کے وقت نہانے سے اچھی نیند آتی اور جسمانی صفائی ہو جاتی ہے۔ یہ اہم فوائد ہیں۔ مگر صبح کو غسل کرنا بھی ایک اہم فائدہ رکھتا ہے۔ یہ انسان کو تازہ دم کر دیتا ہے۔ یوں وہ دن بھر کے کاموں کا مقابلہ کرنے کے لیے جسمانی و ذہنی طور پر تیار ہو جاتا ہے۔ وہ ان لوگوں کی نسبت زیادہ چاق و چوبند ہوتا ہے جو صبح نہیں نہاتے۔

دراصل صبح نہانے کا اثر ہمارے قدرتی جاگنے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ پرانے وقتوں میں رہنے والوں کے آباؤ اجداد طلوع آفتاب کے ساتھ ہی اٹھتے تھے تو درجہ حرارت گرم ہونے لگتا۔ اس طرح انسانی جسم گرم ہونے کے بعد بیدار ہونے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ سرکیڈین تال کی بدولت ہی ہمارے جسم کا درجہ حرارت رات بھر کم رہتا اور صبح سویرے بڑھ جاتا ہے۔

ماہرین طب کا کہنا ہے کہ بہتر ہے، صبح کو ٹھنڈے پانی سے غسل کیا جائے۔ وہ ہم پہ چڑھا نیند کا خمار اتار کر ہمیں روزمرہ سرگرمیوں سے نپٹنے کے لیے تیار کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ انسان محسوس کرتا ہے کہ اس کے اندر نئی توانائی جنم لے رہی ہے۔ کچھ سرویز سے پتا چلتا ہے کہ لوگ ٹھنڈے غسل کے بعد بہتر موڈ کے ساتھ زیادہ متحرک ہو جاتے ہیں۔

حرف آخر

یاد رکھیے، آپ چاہے صبح غسل کریں یا رات کو، اپنا یہ معمول باقاعدگی سے انجام دیں۔ رات کو ہمارا جسم نیند کے اشارے تلاش کرتا ہے۔ اور اگر آپ ہر رات نہاتے ہیں تو وہ نیند لانے کا بہترین اشارہ بن جائے گا۔ اسی طرح صبح ہمارا جسم چاہتا ہے کہ وہ ہوشیار و مستعد ہو جائے۔ اسے متحرک کرنے کے لیے آپ نہاتے ہیں تو رفتہ رفتہ یہ عمل سرکیڈین تال سے ہم آہنگ ہو کر آپ کو چاق و چوبند کرنے کا بہترین طریق کار بن سکے گا۔

کیا آپ وزن کم کرنے کے لیے چپاتی کھاتے ہیں؟

زیادہ تر لوگ گندم کے آٹے سے بنی چپاتی کھاتے ہیں۔ ایسے میں کیا روزانہ چپاتی کھانا درست ہے؟ آئیے جانتے ہیں اس کے کیا فوائد ہیں... غذائی اجزاء: چپاتی غذائی اجزاء کا ذخیرہ ہے۔ ان میں وٹامن B1، B2، B3، B6، B9 اور E کے ساتھ ساتھ آئرن، کاپر، مینگنیز، سلکان، میگنیشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، آیوڈین، زنک اور کیلشیم جیسے معدنیات بھی پائے جاتے ہیں۔ وہ کم مقدار میں جسم کو درکار روزانہ غذائی اجزاء کو پورا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں موجود آئرن خون کی کمی کو روکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میگنیشیم اور فاسفورس ہڈیوں کی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

خون میں شکر کی سطح: گندم میں چاول کے مقابلے میں کم گلیسیمک انڈیکس ہوتا ہے۔ چپاتیاں بلڈ شوگر کی سطح کو آہستہ آہستہ بڑھاتی ہیں، جو انہیں ذیابیطس کے مریضوں یا ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو اپنے بلڈ شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔ این سی بی آئی جریدے میں شائع ہونے والی 2020 کی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ چپاتیاں کھانے سے بلڈ شوگر اور کولیسٹرول کی سطح کم ہوتی ہے۔

جلد کی صحت: چپاتی میں موجود وٹامن بی، زنک اور دیگر معدنیات جلد کی صحت کو بہتر کرتے ہیں۔

دل کی صحت: کئی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ چپاتی کھانا دل کی صحت کے لیے اچھا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں چربی کی مقدار کم ہوتی ہے۔ این سی بی آئی جریدے میں شائع ہونے والی 2016 کی ایک تحقیق میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

چپاتی بناتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیں

تیل سے پرہیز: بہت زیادہ تیل یا گھی سے روٹیاں بنانے سے جسم میں چربی زیادہ جمع ہوتی ہے۔ درحقیقت، ڈاکٹر آٹا گوندھتے یا روٹیاں بناتے وقت تیل کا استعمال نہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

سائیڈ ڈشز اضافی کھانے سے ہوشیار رہیں: بازار سے خریدے گئے آٹے میں میدہ ہونے کے امکانات ہیں۔ اس لیے بہتر ہے کہ گھر میں گندم کا آٹا پیس کر استعمال کریں۔ اس کے علاوہ دال اور آلو کے سالن کے بجائے چپاتی کے ساتھ سائیڈ ڈش کے طور پر ہر قسم کی سبزیوں سے بنا قورمہ بنانا بہتر ہے۔

سبزیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ جسم کو تمام غذائی اجزاء فراہم کرتی ہیں۔ یہی نہیں روٹی کے لیے آٹا گوندھتے وقت کسی بھی سبزی جیسے گاجر، چقندر یا پالک کو پیس کر روٹی کے طور پر کھائیں۔

آٹا: گندم کے آٹے کے ساتھ، آپ سویابین کا آٹا، باجرے کا آٹا یا بازار میں دستیاب ملٹی گرین آٹا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم، یہ ذہن میں رکھیں کہ میدہ زیرہ فیصد ہونا چاہیے۔

ڈس کلیمر: یہاں دی گئی تمام صحت کی معلومات اور ہدایات صرف آپ کی سمجھ کے لیے ہیں۔ ہم یہ معلومات سائنسی تحقیق، مطالعات اور طبی اور صحت کے ماہرین کے مشورے کی بنیاد پر فراہم کرتے ہیں۔ تاہم، ان پر عمل کرنے سے پہلے اپنے ذاتی ڈاکٹر سے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

کثرت سے گوشت کھانا کتنا نقصان دہ؟

ایک تازہ ترین تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ پروٹین سے بھرپور غذائیں (بالخصوص وہ جن سے روزانہ 22 فی صد سے زیادہ کیلوریز ملتی ہوں) ایتھروسلیروسس یا شریانوں کے اکڑ جانے کا سبب بن سکتی ہیں جس سے قلبی مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

جانوروں اور چھوٹے پیمانے پر انسانوں پر کیے جانے والے ٹرائلز میں یونیورسٹی آف پٹسبرگ کے محققین کو معلوم ہوا کہ پروٹین کی کھپت میں زیادتی (بالخصوص امائنو ایسڈ لیوسن جو کہ گوشت اور انڈوں میں پائے جاتے ہیں، میکروفیجز میں ایم ٹی او آر سگنلنگ کا سبب بنتے ہیں) اور اہم مدافعتی خلیے شریانوں میں مواد کے جمع ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

جرنل نیچر میٹابولزم میں شائع ہونے والی تحقیق میں سربراہ مصنف ڈاکٹر بابک رازانی نے بتایا کہ ایسے غذائیں کھانا جو پروٹین کا تقریباً 22 فی صد کلو کیلوریز رکھتے ہیں، یہ وہ حد ہے جس پر پروٹین اور اس کے لیوسن خطرات بڑھا دیتے ہیں۔

ماہر امراض قلب ڈاکٹر اسٹیفن ٹینگ (جو اس تحقیق میں شامل نہیں تھے) کا کہنا تھا کہ یہ تحقیق کوئی نتیجہ اخذ کرنے کے لیے بہت چھوٹی ہے۔ پھر بھی انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ تحقیق اس بات کی جانب اشارہ کرتی ہے کہ ماہرین قلب کی پودوں پر مبنی غذاؤں کی جانب رغبت بڑھتی جا رہی ہے۔

بچوں کو صبح خالی پیٹ دودھ پلانے کی غلطی نہ کریں!

ہندستان ڈیسک

ہر ماں باپ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے صحت مند ہوں اور ان کی نشوونما اچھی ہو۔ یہ ایک عام خواہش ہے جو تقریباً تمام والدین کی ہوتی ہے۔ اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اپنے بچوں کو غذائیت سے بھرپور خوراک دیں۔ لیکن، جب غذائیت کی بات آتی ہے تو سب سے پہلا خیال جو ہر ماں باپ کے ذہن میں آتا ہے وہ دودھ ہے۔ یہ سچ ہے کہ اگر بچوں کو روزانہ دودھ پلایا جائے تو انہیں وافر مقدار میں کیلشیم ملے گا جس سے وہ صحت مند اور مضبوط رہیں گے۔ لیکن، دودھ پلانے کا ایک صحیح وقت ہوتا ہے، جس کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کو دودھ پلانا چاہیے۔ اس سے بچوں کو صحیح طریقے سے صحت کے فوائد ملتے ہیں۔

وہیں بہت سے لوگ صبح سویرے دانت برش کرنے کے فوراً بعد اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ صبح دودھ پینے سے ان کے لیے رفع حاجت میں آسانی ہوگی۔ لیکن کم ہی لوگوں کو معلوم ہے کہ اس طرح دودھ پینے سے بچوں میں کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ صبح سویرے دودھ پینے کی عادت کوئی فائدہ نہیں دیتی، بلکہ کچھ مسائل کا باعث بنتی ہے۔ دودھ کی کچھ خصوصیات بچوں میں چڑچڑاپن کا باعث بنتی ہیں۔ اس لیے بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ بچوں کو صبح کے وقت دودھ نہیں دینا چاہیے۔

بچوں کو صبح کے وقت دودھ کیوں نہیں دینا چاہیے؟

میڈ لائن پلس ویب سائٹ کے مطابق، دودھ کیلشیم میں مالا مال ہے۔ یہ پروٹین سے بھی بھرپور ہوتا ہے۔ باقاعدگی سے دودھ پینا صحت کے لیے اچھا ہے۔ لیکن اگر آپ اسے صبح سب سے پہلے پیتے ہیں تو آپ کو کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دودھ میں فائبر نہیں ہوتا۔ اسی طرح اس میں کاربوہائیڈریٹ بھی نہیں ہوتے۔ چونکہ اس میں یہ دونوں اجزا شامل نہ ہونے کی وجہ سے اسے صبح نہار منہ پینے سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر اگر آپ دن بھر متحرک رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو صبح دودھ بالکل نہیں پینا چاہیے۔ اس سے نظام ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ کوئی توانائی نہیں ہے۔ اس لیے بچوں کو کچھ کھانے کے بعد ہی دودھ دینا بہتر ہے۔ بچوں کو ناشتے کے بعد ہی دودھ پینے کی عادت ڈالنی چاہیے۔

بھوک کی کمی

خالی پیٹ دودھ پینے سے پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دودھ میں موجود چکنائی اور پروٹین ہاضمے کے عمل کو سست کر دیتے ہیں جس سے بچے زیادہ دیر تک پیٹ بھرا محسوس کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر بچوں کو بھوک نہیں لگے گی۔ اگر بچے بھوکے نہ ہوں تو وہ کچھ نہیں کھائیں گے۔ یہ انہیں باقی غذائی اجزاء حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اس سے ان کی صحیح طریقے سے نشوونما میں دقت ہو سکتی ہے۔

پیٹ کا پھولنا

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ دودھ میں فائبر نہیں ہوتا۔ جب آپ کم فائبر والی غذائیں کھاتے ہیں تو آپ کا نظام ہاضمہ فعال نہیں ہوتا۔ اسی لیے ڈاکٹر گیس کے مسئلے کو کم کرنے کے لیے فائبر سے بھرپور غذائیں کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ تاہم دودھ میں فائبر نہیں ہوتا، اس لیے اگر آپ اسے ضرورت سے زیادہ پیتے ہیں تو یہ ٹھیک سے ہضم نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ یہ دن بھر تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیٹ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے، نیز پیٹ میں درد اور تیزابیت کا مسئلہ بھی ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں متلی یا قے کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ علامات ہر ایک میں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن لوگوں کو ہاضمے کی خرابی کی وجہ سے زیادہ مقدار میں دودھ دیا جائے تو ان میں علامات میں اضافہ ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

رات کو بچوں کو دودھ نہ دیں

رات کو بہت زیادہ دودھ پینا بچوں میں آئرن کی کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ آئرن دیگر کھانوں سے صحیح طریقے سے جذب نہیں ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دودھ میں قدرتی شکر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس سے بچوں میں بلڈ شوگر کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ فائبر کی کمی کی وجہ سے بچے بیمار پڑتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ کچھ کھانے کے بعد ہی دودھ پینے کی عادت ڈالیں۔

کیا کھانا اچھا ہے؟

صبح خالی پیٹ دودھ کے بجائے ہلکی خوراک دینا بہتر ہے۔ آپ سیب، کیلا یا پپیتا دے سکتے ہیں۔ اگر یہ دستیاب نہ ہوں تو ناشتے میں اڈلی، ڈوسا، اپما، پوہا وغیرہ دیں۔ ان میں مناسب مقدار میں غذائی اجزاء ہوتے ہیں۔ یہ لذیذ ہوتے ہیں اس لیے بچے انہیں خوشی سے کھاتے ہیں۔ جئی یا جوار کا پاؤڈر دینا چاہیے۔ البتہ دودھ صبح ناشتے کے کچھ دیر بعد دیا جا سکتا ہے۔ اگر صبح نہیں تو شام کے ناشتے کے وقت دیا جا سکتا ہے۔ لیکن خیال رہے کہ اسے کبھی بھی خالی پیٹ نہیں دینا چاہیے۔

☆☆☆☆

بھنڈی دماغ کو موٹاپے کے نقصانات سے بچا سکتی ہے: نئی تحقیق

سب سے اہم بات یہ کہ بھنڈی نے دماغ کے اس حصے میں انسولین کی حساسیت بحال کی جو بھوک اور توانائی کے استعمال کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ایسے چوہے کم خوراک کھاتے تھے اور ان کا میٹابولزم بہتر رہا۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بھنڈی میں موجود قدرتی اجزا جیسے کیٹیچنز اور کوئرسیٹن میں سوزش کم کرنے اور انسولین کے عمل کو بہتر بنانے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ دلچسپ پہلو یہ ہے کہ جن چوہوں کو بچپن میں زیادہ خوراک نہیں دی گئی تھی ان پر بھنڈی کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ فائدے خاص طور پر ان افراد کے لیے ہیں جو پہلے ہی میٹابولک خطرات سے دوچار ہوں۔ اگرچہ یہ تحقیق چوہوں پر کی گئی ہے مگر ماہرین کا خیال ہے کہ بھنڈی کو ابتدائی عمر کی غذائی حکمت عملیوں میں شامل کر کے موٹاپے اور اس سے جڑے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے البتہ انسانوں پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

خلا سے واپسی پر خلانوردوں میں بینائی کے شدید مسائل کا انکشاف

خلانوردوں کے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے اپنا مشن مکمل کر کے لوٹنے پر بینائی میں تبدیلی واقع ہونے کا انکشاف کیا گیا ہے۔ طویل مدتی مشن پر گئے تقریباً 70 فی صد خلانورد اس مسئلے کا شکار ہوتے ہیں۔ تاہم، امریکی خلائی ادارے ناسا کے سائنس دان یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ خلا میں وزن کا کم ہونا کس طرح ہماری دیکھنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ اس مسئلے کی نشان دہی ڈاکٹر سارہ جانسن نے پہلی بار خلائی اسٹیشن سے اپنے چھ ماہ کا مشن مکمل کر کے لوٹنے پر کی۔ انہوں نے بتایا کہ لانچ سے قبل جو تحریر ان کو بالکل صاف نظر آتی تھی، وہ بعد میں دھندلی نظر آنے لگی۔ یہ مسئلہ صرف سارہ کے ساتھ ہی پیش نہیں آیا بلکہ خلانورد مسلسل بنیادوں پر پڑھنے میں مشکل، دور کی دھندلی نظر اور بینائی میں دیگر تبدیلیاں بتاتے ہیں جو کہ ان کے زمین پر واپس آنے کے برسوں بعد تک انہیں متاثر کرتی ہیں۔ اس کیفیت کو اسپیس فلائٹ ایسوسی ایٹڈ نیورو-اوکیولر سنڈروم یا SANS کہا جاتا ہے اور یہ طویل مدتی خلائی مشن کے لیے سب سے زیادہ تشویشناک صحت کا مسئلہ بن گیا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری جیسے مسائل کے برعکس بینائی میں تبدیلی مستقل ہو سکتی ہے۔ اس مسئلے کی وجہ مائیکرو گریویٹی معلوم ہوتی ہے۔ زمین پر کشش ثقل مسلسل فلوئڈز کو ہمارے جسم میں نیچے کی جانب کھینچتی ہے۔ خلا میں فلوئڈز جسم میں پھیل جاتے ہیں اور چہرے کے سوجنے اور کھوپڑی کے اندر دباؤ کے بڑھنے کا سبب بنتے ہیں۔

دنیا کی تیز ترین ای اسکوٹی کی رونمائی

برطانوی کمپنی نے دنیا کی تیز ترین ای اسکوٹر کی رونمائی کر دی۔ یہ اسکوٹر 100 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ٹربو نامی یہ ای اسکوٹر برطانوی کمپنی 'بو' کا منصوبہ ہے جو اس کو ایک 'مونسٹر' قرار دیتے ہیں۔ بو کے سی ای او آسکر مورگن کے مطابق جیسے جیسے ٹربو کی تخلیق آگے بڑھی ان کی ٹیم کو احساس ہوا کہ وہ ایک مونسٹر بنا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ای اسکوٹر مقامی سطح پر لوگوں کی نقل و حرکت کو تیزی سے بدل رہی ہیں لیکن ان کا مین اسٹریم آٹو موٹیو کلچر میں شامل ہونا ابھی باقی ہے۔ ٹربو کا بنایا جانا کمپنی کے ان مستقبل کی برقی گاڑیوں کو اٹھا کر صف اول کے آٹو موٹیو پرفارمنس میں لا کھڑا کرنا ہے۔ 18 ماہ میں بنائی جانے والی یہ ای اسکوٹر 29 ہزار 500 ڈالر کی بیس پرائس رکھتی ہے۔ اس اسکوٹر میں جدید پاور ٹرین نصب ہے جس میں 24 ہزار واٹ کا ڈوئل موٹر پروپلشن سسٹم لگا ہے۔ جبکہ اس میں 1800 واٹ آور کی مرکزی بیٹری لگی جو کہ بیک وقت 1500 آئی فونز فاسٹ چارجنگ دینے کے لیے کافی ہے۔

حاملہ خواتین کا ویپنگ کرنا بچے کی صحت کیلئے خطرناک قرار

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ حاملہ خواتین کا ویپنگ کرنا پیٹ میں بچے کی کھوپڑی کی ساخت میں تبدیلی کا سبب ہو سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق گلے میں ویپنگ کا دھواں لگنے کے لیے ای سگریٹ میں استعمال کیے جانے والے دو مائع اجزاء کے منکشف ہونے سے یہ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی کالج آف میڈیسن کے ایک پروفیسر ڈاکٹر جیمز کرے کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ مطالعے میں استعمال کی جانے والی ای سگریٹ میں کوئی نکوٹین نہیں تھی پھر بھی ماڈل میں اس کے کھوپڑی کی نشوونما پر اثرات دیکھے گئے، جو کہ متوقع نہیں تھے۔ ان نتائج تک پہنچنے کے لیے جیمز کرے اور ان کی ٹیم نے حاملہ چوہیاؤں پر مرتب ہونے والے اثرات کا مطالعہ کیا۔ چوہیاؤں کو فلٹر فری ہوا میں یا پھر مختلف مقدار کے دو مرکبات کی فضا میں رکھا گیا۔ کچھ کو 50 فی صد پروپائلین گلائکول اور 50 فی صد گلائسرول (دو مائع اجزاء) یا پھر 30 فی صد پروپائلین گلائکول اور 70 فی صد گلائسرول دیا گیا۔ 20 دن کے حمل میں چوہیاؤں کو ہر ہفتے میں پانچ دن چار گھنٹوں تک ایک کش فی منٹ کی شرح کی ویپنگ کنڈیشن میں رکھا گیا۔ محققین کے علم یہ بات آئی کہ جن کو 30 فی صد پروپائلین گلائکول اور 70 فی صد گلائسرول دیا گیا تھا ان بچوں کے سر کی پیمائش پیٹ میں دیگر دو گروہوں کے مقابلے میں واضح طور پر کم تھی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں ہر ۵ / میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار

غزہ میں امداد کی سطح 'انتہائی کم' ہے اور یہاں بھوک کا بحران کبھی اتنا سنگین نہیں تھا، جتنا آج ہے: اقوام متحدہ

غزہ: غزہ میں اسرائیل کے بدترین مظالم جاری ہیں اور غذائی بحران شدت اختیار کر چکا ہے، جہاں پانچ میں سے ایک بچہ غذائی کمی کا شکار ہے اور یہ کیسز روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزین ایجنسی (انروا) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق انروا کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے ایک ساتھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'غزہ میں لوگ مردہ ہیں اور نہ زندہ، وہ چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔' 100 سے زائد بین الاقوامی امدادی تنظیموں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے بھی بڑے پیمانے پر قحط کی وارننگ دی ہے جبکہ حکومتوں سے کارروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں امداد کی سطح 'انتہائی کم' ہے اور یہاں بھوک کا بحران کبھی اتنا سنگین نہیں تھا، جتنا آج ہے۔ آج اپنے بیان میں انروا کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا کہ '100 سے زائد افراد بھوک کی وجہ سے شہید ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچے ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہماری ٹیموں کو جو بچے ملے ہیں وہ لاغر، کمزور ہیں اور اگر ان کا فوری علاج نہ کیا گیا تو ان کی شہادت کا خطرہ ہے،' اور اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ 'انسانی امداد کے شراکت داروں کو غزہ میں بلا روک ٹوک اور بلا تعطل امداد پہنچانے کی اجازت دے۔' گزشتہ روز عالمی صحت تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے کہا کہ غزہ کی آبادی کا ایک بڑا حصہ 'بھوک کا شکار' ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا تھا کہ 'میں نہیں جانتا کہ آپ اسے سوائے بڑے پیمانے پر قحط کے اور کیا کہیں گے، اور یہ صورتحال انسانوں کی پیدا کردہ ہے۔' غزہ کے شمالی علاقے میں 40 سالہ ہانا المدہون نے بتایا کہ مقامی مارکیٹوں میں کھانا اور دیگر سامان دستیاب نہیں۔ انہوں نے بی بی سی کو واٹس ایپ پر بتایا کہ 'اگر یہ موجود ہو تو وہ اتنی مہنگی قیمتوں پر ہوتا ہے کہ کوئی عام شخص انہیں خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا'۔ انہوں نے کہا کہ آٹا مہنگا اور مشکل سے ملتا ہے، اور لوگ اسے خریدنے کے لیے 'سونا اور ذاتی سامان' بیچ دیتے ہیں۔ تین بچوں کی ماں نے کہا کہ 'ہر نیا دن ایک نیا چیلنج لے کر آتا ہے' کیونکہ لوگ 'کھانے کی چیزیں' تلاش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اپنی آنکھوں سے میں نے بچوں کو کچرے کے ڈھیر میں کھانے کے ٹکڑے تلاش کرتے ہوئے دیکھا ہے' غزہ میں ایک امدادی کارکن طہانی شہادہ نے کہا کہ لوگ 'ایک، ایک گھنٹے کے لیے بقا کی کوششیں کر رہے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'سادہ چیزیں جیسے کھانا پکانا اور نہانا پرتعیش چیزیں بن چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا ایک 8 ماہ کا ہے، وہ نہیں جانتا کہ تازہ پھل کا کیا ذائقہ ہوتا ہے۔ اسرائیل نے مارچ کے اوائل میں ایک دو ماہ کے جنگ بندی کے بعد غزہ کو امداد کی فراہمی روک دی تھی، جزوی طور پر اس محاصرے کو تقریباً دو ماہ بعد نرم کیا گیا تھا، لیکن خوراک، ایندھن اور دوا کی کمی شدت اختیار کر گئی ہے۔ اسرائیل نے امریکا کے ساتھ مل کر غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے ذریعے امداد کا نیا نظام قائم کیا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کے مطابق گزشتہ دو ماہ میں اسرائیلی فوج کے ظالمانہ حملوں میں امداد کے متلاشی ایک ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اس کے مطابق ان میں سے کم از کم 766 افراد جی ایچ ایف کے چار تقسیم مراکز کے قریب شہید ہوئے، جو امریکی نجی سیکیورٹی کنٹریکٹرز کے ذریعے چلائے جاتے ہیں اور اسرائیلی فوجی علاقے میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ مزید 288 افراد اقوام متحدہ اور دیگر امدادی قافلوں کے قریب شہید ہوئے۔ غزہ کے ایک ہسپتال میں پناہ گزین 19 سالہ بیوہ نجاح نے کہا کہ وہ خوفزدہ ہے کہ اگر امدادی مرکز گئی تو 'گولی ماردی جائے گی'۔ نجاح نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں امید کرتی ہوں کہ وہ ہمیں کچھ کھانے اور پینے کے لیے لائیں، ہم بھوک سے شہید ہو رہے ہیں، ہمارے پاس کھانے یا پینے کے لیے کچھ نہیں ہے، ہم خیموں میں رہتے ہیں، ہم ختم ہو چکے ہیں۔ غزہ میں ایک برطانوی طبی فلاحی ادارے کے ساتھ کام کرنے والی ڈاکٹر عاصیل نے کہا کہ غزہ قحط کے قریب 'نہیں بلکہ حقیقت میں' قحط کا شکار ہو چکا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'میرے شوہر ایک بار (امدادی مرکز) گئے اور دوبارہ گئے، اور پھر انہیں گولی مار دی گئی اور بس۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اگر ہمیں بھوک سے مرنا ہے تو مر جائیں، امداد کا راستہ موت کا راستہ ہے۔ غزہ میں ایک مارکیٹ کے تاجر ابو علاء نے کہا کہ وہ اور ان کے بچے 'ہر رات بھوکے سوتے ہیں'۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'ہم زندہ نہیں ہیں، ہم مر چکے ہیں، ہم پوری دنیا سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ ہماری مدد کریں۔ دیئر البلح سے بی بی سی کو فون کرنے والی 8 ماہ کی حاملہ ولاء فتحی نے بتایا کہ غزہ کے لوگ 'ایک ایسی آفت اور قحط جھیل رہے ہیں جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا'۔ انہوں نے بی بی سی کو دیئر البلح سے کہا کہ 'میں دعا گو ہوں کہ میرا بچہ میرے پیٹ میں ہی رہے اور ان مشکل حالات میں وہ دنیا میں نہ آئے۔

فرانس فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا: میکخواں

پیرس: فرانس کے صدر ایمانوئل میکخواں نے ایک اعلان میں کہا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ مسٹر میکخواں نے جمعرات کو ایکس پر کہا، "مشرق وسطیٰ میں منصفانہ اور دیرپا امن کے لیے اپنے تاریخی عزم کے مطابق، میں نے فیصلہ کیا ہے کہ فرانس فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ سی این این کی ایک رپورٹ کے مطابق، انہوں نے مزید کہا، "آج سب سے زیادہ ضرورت غزہ میں جنگ کو ختم کرنے اور شہریوں کو بچانے کی ہے۔" انہوں نے فوری جنگ بندی، غزہ کے لوگوں کے لیے انسانی امداد تک رسائی، تمام یرغمالیوں کی رہائی اور حماس کی غیر فوجی کاری کی اپیل کا اعادہ کیا۔ مسٹر میکخواں نے مزید کہا، "ہمیں فلسطین کی ریاست کی تعمیر نو، اس کی عملداری کو یقینی بنانا، اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی غیر فوجی کاری اور اسرائیل کو مکمل طور پر تسلیم کر کے، یہ مشرق وسطیٰ میں تمام لوگوں کی سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین نول باروٹ نے کہا کہ یروشلم میں قونصل نے مسٹر میکخواں کا ایک خط فلسطینی اتھارٹی کو دیا ہے جس میں فرانس کے ارادوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کے نائب صدر حسین الشیخ نے "ایکس" پر ایک خط لکھا جس میں پی اے کے صدر محمود عباس کو لکھے گئے خط پر مسٹر میکخواں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے فوراً بعد حماس نے صدر میکخواں کے اس اعلان کا خیر مقدم کیا کہ فرانس فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔ حماس نے اسے "ہمارے مظلوم فلسطینی عوام کے لیے انصاف کے حصول اور ان کے جائز حق خود ارادیت اور ان کے تمام مقبوضہ علاقوں پر ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کرنے کی جانب ایک مثبت قدم" قرار دیا۔ تاہم اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے فرانسیسی صدر میکخواں کے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا، "اس طرح کے اقدام سے دہشت گردی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور غزہ جیسی ایک اور ایرانی پراکسی ریاست کے قیام کا خطرہ ہے۔

برطانیہ میں ہر ۸ / میں سے ایک خاتون گھریلو یا جنسی تشدد کا شکار

لندن: انگلینڈ اور ویلز میں ہر 8 میں سے ایک خاتون گھریلو تشدد، جنسی تشدد یا اسٹاکنگ (پیچھا کرنے) جیسے جرائم کا شکار ہوئی۔ اس سلسلے میں تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار نے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔ یہ چشم کشا انکشاف برطانوی دفتر برائے قومی شماریات (او این ایس) کی جانب سے جاری کردہ کرائم سروے کے نتائج میں سامنے آیا، جو مارچ 2025، تک کے سال کا احاطہ کرتا ہے۔ سروے کے مطابق تقریباً 5.2 ملین افراد (یعنی 10.6 فیصد بالغ آبادی) نے بتایا کہ وہ گزشتہ 12 ماہ میں کسی نہ کسی قسم کے جنسی یا گھریلو تشدد یا اسٹاکنگ کا نشانہ بنے، 12.8 فیصد خواتین اس تشدد کا شکار ہوئیں جبکہ مردوں میں یہ شرح 8.4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

غزہ کیلئے امداد لیجانے کی کوشش کرنیوالے بحری جہاز کا رابطہ منقطع، ڈرون حملے کا خدشہ

غزہ: غزہ کیلئے امداد لے جانے کی کوشش کرنے والے بحری جہاز کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے جمعرات کو اعلان کیا کہ غزہ کے لیے انسانی امداد لے جانے والے جہاز 'ہندالہ' سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ اس جہاز کو اسرائیلی ناکہ بندی توڑنے اور غزہ تک امدادی سامان پہنچانے کے مشن کے تحت روانہ کیا گیا تھا۔ فریڈم فلوٹیلا کولیشن نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندالہ کے عملے سے تمام مواصلاتی رابطے منقطع ہو چکے ہیں۔ جہاز کے قریب کئی ڈرون موجود ہیں، خدشہ ہے کہ جہاز کو روکا یا اس پر حملہ کیا گیا ہو۔ کولیشن نے اپنے حامیوں سے اپیل کی کہ وہ جہاز کے عملے کی حفاظت کے لیے دباؤ ڈالیں اور اپنے نمائندوں اور مقامی میڈیا سے رابطہ کریں تاکہ اسرائیل پر بحری جہاز کو جانے دینے اور غزہ تک اس کے محفوظ راستے کو یقینی بنانے کے لیے دباؤ ڈالا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق جہاز کا درست مقام، عملے کی صورتحال، یا کسی ممکنہ اسرائیلی کارروائی کی تصدیق سے متعلق تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 2 مئی کو فریڈم فلوٹیلا کولیشن کے جہاز جو غزہ کے لیے امداد لے جا رہا تھا، کو سمندر میں مالٹا کے قریب ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی تھی۔ پھر 9 جون کو اسرائیلی فورسز نے غزہ کے متاثرین کے لیے امداد لے جانے والی کشتی میڈلین کو بین الاقوامی پانیوں میں روک لیا تھا اور کشتی پر سوار افراد کو حراست میں لے لیا تھا۔ میڈلین میں 12 افراد سوار تھے جن میں فرانسیسی، جرمن، برازیلین، ترکیے، ہسپانوی اور ڈچ کارکن شامل تھے۔

گلگت بلتستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں، ۹ / افراد جاں بحق، ۱۲ / افراد لاپتہ ہونے کا خدشہ

گلگت: گلگت بلتستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہے، تاحال 12 افراد لاپتہ ہونے کا خدشہ ہے جبکہ سیلابی صورتحال میں اب تک 9 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان گلگت بلتستان حکومت فیض اللہ فراق کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے، تاحال 12 افراد لاپتہ ہونے کا خدشہ ہے۔ فیض اللہ فراق کا کہنا تھا کہ سیلابی صورتحال میں ابتک 9 افراد جاں بحق ہوئے، جاں بحق افراد میں 2 خواتین، 2 بچے شامل ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ سیلاب سے 500 سے زائد مکانات، 12 کلومیٹر سے زائد سڑکیں تباہ ہوئیں، 27 پل اور 22 گاڑیاں سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئیں، دکانیں، مویشی خانے تباہ، ہزاروں فٹ لکڑی ریلوں میں بہہ گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 300 سے زائد مسافروں اور سیاحوں کو ریسکیو کیا گیا، سب سے زیادہ جانی و مالی نقصان ضلع دیامر میں ہوا۔ دوسری جانب چیف سیکرٹری گلگت بلتستان ابرار احمد نے کہا کہ 2 ہفتوں سے موسمیاتی آفات کا سامنا کر رہے ہیں، گلیشیر زپگھلے، بارشوں سے نقصان دگنا ہوگیا، 10 جون سے اب تک 9 افراد جاں بحق ہوئے۔ ابرار احمد کا کہنا تھا کہ دیامر کی وادی تھک اور تھور میں 8 اموات ہوئیں، وادی استور میں ایک شخص جاں بحق ہوا، زیادہ حادثات کلاؤڈ برسٹ کی وجہ سے ہوئی۔

ناروے کا اسٹوڈنٹ ویزا حاصل کرنے کا آسان طریقہ

اوسلو: اگر آپ روشن مستقبل کیلیے ناروے جیسے ملک میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس معلوماتی تحریر میں آپ کو اسٹوڈنٹ ویزا کیلیے اپلائی کرنے کا آسان طریقہ سمجھایا جارہا ہے۔ ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں بی آئی نارویجن بزنس اسکول کو ملک کا سب سے بڑا بزنس اسکول سمجھا جاتا ہے۔ یہ ماسٹر ڈگریوں کی ایک رینج پیش کرتا ہے جبکہ اس کا ایگزیکٹو ایم بی اے پروگرام (جو چین میں فوڈان یونیورسٹی اسکول آف مینجمنٹ کے ساتھ مشترکہ طور پر منعقد ہوتا ہے) کو فنانشل ٹائمز کے سرفہرست ای ایم بی اے پروگراموں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اگر آپ نارویجن یونیورسٹی میں اپنی جگہ کو محفوظ بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو اسٹوڈنٹ ویزا کی ضرورت ہوگی جب تک کہ آپ آئس لینڈ، ڈنمارک، سویڈن یا فن لینڈ کے طالب علم نہ ہوں۔ اس تحریر میں اسٹوڈنٹ ویزا کیلیے مطلوبہ دستاویزات سے لے کر درخواست کی لاگت تک کی تفصیلات بتائی جارہی ہیں۔ معلوماتی تحریر کو آخر تک پڑھ کر طریقہ سمجھیں۔ اگر آپ ناروے میں پڑھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اسٹوڈنٹ ویزا یا اسٹڈی پرمٹ کی ضرورت ہوگی۔ اس کیلیے درج ذیل چیزوں کی ضرورت ہے: یونیورسٹی میں داخلہ آپ کو ناروے کی کسی یونیورسٹی یا کالج میں داخلہ لینا ہوگا، داخلہ کنفرم ہونے کے بعد آپ کو ایک ایڈمیشن لیٹر ملے گا جو ویزا کیلیے ضروری ہے۔ مالی ثبوت، آپ کو ثابت کرنا ہوگا کہ آپ کے پاس پڑھائی اور رہائش کے اخراجات کیلیے کافی رقم ہیں۔ عام طور پر یہ رقم ہر سال کیلیے تقریباً 130,000 نارویجن کرونر (تقریباً 25 لاکھ پاکستانی روپے) ہونی چاہیے۔

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں دوسرے دن بھی شدید جھڑپیں، ہلاکتوں میں اضافہ

نے کہا کہ اس وقت جھڑپوں میں بھاری ہتھیار استعمال ہو رہے ہیں۔ تھائی لینڈ کی فوج نے جمعہ کے روز کمبوڈیا کی جانب سے طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کے استعمال کی مذمت کی، جس کے ذریعے شہری علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ فوج نے کمبوڈیا پر "وحشیانہ کارروائیوں" کا الزام لگایا، جنہوں نے "بے شمار معصوم شہریوں کی جانیں لیں اور انہیں زخمی کیا۔ تھائی فوجی اہلکار نے بتایا کہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان جھڑپیں متنازعہ سرحد کے 12 مقامات پر ہوئیں، جس سے تنازعے میں وسعت کا اشارہ ملتا ہے۔ ایک فوجی ترجمان ریئر ایڈمرل سوراسنت کونگسری ... [illegible]

موہن بھاگوت اور مسلم علماء کی ملاقات: فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی طرف ایک مثبت قدم

ویویک شکلا

ہندوستان، اپنی ثقافتی اور مذہبی تنوع کے لیے دنیا بھر میں جانا جاتا ہے، وقتاً فوقتاً سماجی اور مذہبی کشیدگیوں کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ان کشیدگیوں کو کم کرنے اور معاشرے میں باہمی تفہیم اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مکالمے اور تعاون کی ضرورت ہے۔ گزشتہ 24 جولائی کو، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے دارالحکومت کے ہریانہ بھون میں 50 سے زائد نمایاں مسلم علماء اور دانشوروں کے ساتھ ایک اہم ملاقات کی۔ اس ملاقات کا اہتمام آل انڈیا امام آرگنائزیشن (اے آئی آئی او) کے سربراہ مولانا عمیر احمد الیاسی نے کیا تھا۔ یہ ملاقات، جو تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہی، ہندو۔مسلم برادریوں کے درمیان خلیج کو پاٹنے اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کی سمت میں ایک قابل ذکر قدم سمجھی جا رہی ہے۔ اس مضمون میں اس ملاقات کی اہمیت، اس کے ممکنہ اثرات اور مستقبل کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ملاقات کا تناظر اور مقصد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس)، جسے ہندوستان میں ہندو قوم پرست تنظیم کے طور پر جانا جاتا ہے، اور مسلم برادری کے درمیان مکالمے کی تاریخ حالیہ برسوں میں ابھر کر سامنے آئی ہے۔ یہ ملاقات 2022 کے بعد آر ایس ایس کے سربراہ کی مسلم برادری کے رہنماؤں کے ساتھ دوسری بڑی پہل تھی۔ اس سے قبل، ستمبر 2022 میں، موہن بھاگوت نے نئی دہلی میں ایک مسجد اور مدرسے کا دورہ کیا تھا اور مولانا عمیر الیاسی سے ملاقات کی تھی۔ اس وقت، مولانا الیاسی نے بھاگوت کو "راشٹر پتا" کا لقب دیا تھا، جو قومی یکجہتی کے لیے ان کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ 24 جولائی 2025 کی ملاقات میں آر ایس ایس کے سینئر رہنماؤں، جیسے کہ مشترکہ جنرل سیکریٹری کرشن گوپال، رام لال، اور اندرش کمار، جو مسلم راشٹریہ منچ (ایم آر ایم) کے سربراہ ہیں، نے بھی شرکت کی۔ ملنے والی معلومات کے مطابق، مسلم فریق سے گجرات اور ہریانہ کے چیف امام، اتر کھنڈ، جے پور اور اتر پردیش کے گرینڈ مفتی، دارالعلوم دیوبند اور ندوہ جیسے نمایاں اسلامی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد "مکالمے" کو فروغ دینا تھا، جیسا کہ مولانا الیاسی نے کہا، "ہمارا بنیادی ہدف مکالمے کے جذبے کو زندہ رکھنا ہے۔ ہم مختلف مذاہب کی پیروی کر سکتے ہیں، لیکن ہم سب ہندوستانی ہیں۔ برادریوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں ہونی چاہیے، اور اس طرح کے رابطے کے پلیٹ فارم کو جاری رکھنا چاہیے۔" بحث کے اہم نکات اس بند کمرے کی ملاقات میں قومی یکجہتی، مذہبی ہم آہنگی، اور سماجی ہم آہنگی جیسے اہم مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ یہ ملاقات کسی ایک متنازعہ مسئلے، جیسے کہ گیان واپی مسجد یا حجاب تنازعہ، تک محدود نہیں تھی۔ اس کے بجائے، اس نے مندروں، مساجد، گروکلوں اور مدرسوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے پر توجہ دی۔ مولانا الیاسی نے بتایا کہ اس ملاقات میں اس بات پر اتفاق ہوا کہ مندروں کے پجاریوں اور مساجد کے ائمہ، نیز گروکلوں اور مدرسوں کے درمیان باقاعدہ مکالمہ ہونا چاہیے تاکہ باہمی غلط فہمیاں دور کی جا سکیں اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے۔ موہن بھاگوت نے اس دوران قومی یکجہتی پر زور دیا اور کہا کہ "ہم سب ایک ہی کشتی میں سوار ہیں، اگر ہم ڈوبے، تو ایک ساتھ ڈوبیں گے۔" یہ بیان ہندوستان کی سماجی اور مذہبی تنوع کو متحد رکھنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ آر ایس ایس اور مسلم برادری کے درمیان اعتماد کی تعمیر کے لیے اس طرح کے مکالمات مسلسل جاری رہیں گے۔

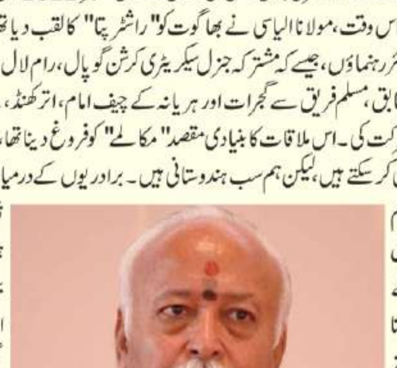

مثبت اثرات کے امکانات اس ملاقات کا مثبت اثر کئی سطحوں پر دیکھا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ دونوں برادریوں کے درمیان اعتماد کی تعمیر کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ ہندوستان میں حالیہ برسوں میں مذہبی تقسیم اور کشیدگی کی واقعات نے سماجی یکجہتی کو متاثر کیا ہے۔ ایسی صورتحال میں، آر ایس ایس جیسی بااثر تنظیم اور مسلم علماء کا ایک پلیٹ فارم پر آنا ایک مثبت پیغام دیتا ہے۔ یہ پیغام نہ صرف اعلیٰ سطح پر، بلکہ زمینی سطح پر بھی ہم آہنگی کو فروغ دے سکتا ہے۔ دوسرا، اس ملاقات نے مذہبی رہنماؤں کے کردار کو اجاگر کیا۔ مولانا الیاسی نے کہا کہ مذہبی رہنما معاشرے میں بااثر ہوتے ہیں، اور ان کے درمیان مکالمہ سماجی سطح پر مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ مندروں اور مساجد، گروکلوں اور مدرسوں کے درمیان باقاعدہ رابطے سے غلط فہمیاں کم ہو سکتی ہیں، جو سماجی یکجہتی کے لیے ضروری ہے۔ تیسرا، یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب ہندوستان میں سماجی اور مذہبی کشیدگیوں کے حوالے سے سول سوسائٹی اور اپوزیشن کی طرف سے تنقیدیں ہو رہی ہیں۔ اس تناظر میں، یہ ملاقات ایک جواب کے طور پر دیکھی جا سکتی ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ آر ایس ایس سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے فعال اقدامات اٹھا رہا ہے۔ یہ خاص طور پر اہم ہے کیونکہ آر ایس ایس کو حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا نظریاتی رہنما سمجھا جاتا ہے۔ چیلنجز اور تنقیدیں اگرچہ یہ ملاقات مثبت ہے، لیکن اس کے حوالے سے کچھ تنقیدیں بھی سامنے آئی ہیں۔ 2022 میں اسی طرح کی ایک ملاقات کے بعد، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ (اے آئی ایم پی ایل بی) اور جمعیۃ علماء ہند جیسے تنظیموں نے کہا تھا کہ مولانا الیاسی کا مسلم برادری میں کافی اثر و رسوخ نہیں ہے۔ کچھ نے اسے "علامتی" یا "کھوکھلا" قدم قرار دیا تھا، کیونکہ آر ایس ایس نے ان مسلم تنظیموں سے رابطہ نہیں کیا جن کا برادری میں وسیع اثر و رسوخ ہے۔ اس کے علاوہ، کچھ ناقدین کا خیال ہے کہ ایسی ملاقاتوں میں ٹھوس مسائل، جیسے کہ مسجد۔مندر تنازعہ یا مسلم برادری کے خلاف تشدد، پر کھل کر بحث نہیں ہوتی۔ مستقبل کے امکانات مولانا الیاسی نے اس ملاقات کو "مسلسل مکالمے کی شروعات" قرار دیا ہے، اور موہن بھاگوت نے بھی اس خیال کی حمایت کی ہے۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مستقبل میں ایسی مزید ملاقاتیں ہو سکتی ہیں، جو سماجی ہم آہنگی کو مزید مضبوط کریں گی۔ اس کے علاوہ، یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب آر ایس ایس اپنی صد سالہ تقریب منا رہا ہے اور اے آئی آئی او اپنی 50 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ یہ ایک علامتی موقع ہے، جو دونوں فریقوں کی مشترکہ وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ مشہور مصنف فیروز احمد بخت کہتے ہیں کہ موہن بھاگوت اور مسلم علماء کی یہ ملاقات ہندوستان کے سماجی تانے بانے کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک مثبت قدم ہے۔ یہ نہ صرف مذہبی برادریوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دیتا ہے، بلکہ قومی یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کے لیے ایک ماڈل بھی پیش کرتا ہے۔ تاہم، اس کی کامیابی اس بات پر منحصر ہوگی کہ آیا یہ مکالمہ زمینی سطح تک پہنچ پاتا ہے اور کیا یہ ٹھوس مسائل کو حل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ اگر یہ کوشش مسلسل اور جامع رہی، تو یہ ہندوستان کی کثرتی ثقافت کو مزید مضبوط کر سکتی ہے۔

"موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس"

جلگاؤں رتن مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب

عبدالوحید جنیدی
(اینگلو اردو جونیئر کالج جلگاؤں)

ولادت 1 جون 1953 وفات 24 مئی 2001

ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب جیسی شخصیتیں صدیوں میں جنم لیتی ہیں وہ ہمہ گیر اور ہشت پہلو شخصیت کے مالک تھے وہ اہل خاندیس کے لیے مفکر، مدبر اور ایک عظیم سیاست داں تھے، انھوں نے سیاسی قوت کا استعمال قوم و ملت کی ترقی میں کیا اور سیاست میں رہتے ہوئے بےداغ زندگی گزار دی وہ این۔ سی۔ پی مہاراشٹر کے صوبائی لیڈروں میں شمار ہوتے تھے۔ وہ غیر تقسیم شدہ این۔ سی۔ پی اقلیتی شعبہ کے صوبائی صدر تھے بعد ازاں این سی پی جلگاؤں ضلع صدر بھی رہے چکے، پارٹی کے تقاضوں نے انھیں سیاسی مصروفیتوں میں گھیرے رکھا تھا اس کے باوجود سیاسی مصروفیتوں سے وقت بچا کر ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے تعلیمی، سماجی وملی گویا ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کے غیر فانی نقوش چھوڑے، مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک کی ہمہ جہت شخصیت کے گوناگوں پہلوؤں میں علم کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے وہ علم وفضل کی دولتوں اور فکر و نظر کی بے شمار صلاحیتوں کے مالک تھے، انھیں قدرت کی طرف سے وہ تمام صلاحیتیں عطا ہوئی تھی وہ ایک کامیاب خطیب بھی تھے ان کا حافظہ غضب کا تھا، شاعر مشرق علامہ اقبال علیہ رحمہ کے بے شمار اشعار ازبر شدہ تھے، قوت بیان اور قوت زباں کے جوہر نے انھیں بے مثال خطیب بنادیا تھا۔ مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے اپنی پرجوش اور ولولہ انگیز تقریروں سے اہل خاندیس کے دلوں میں ذوق تعلیم کے جذبات جگادے اور قوم میں ایک سیاسی شعور پیدا کردیا، مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب اس چیز سے اچھی طرح واقف تھے کہ سخاوت سے غربت میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے جب لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تو انہیں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے اور بہترین زندگی گزارنے کا موقع نصیب ہوتا ہے اس لیے 1999 میں سردار ملک چیریٹیبل ٹرسٹ جلگاؤں کی بنیاد رکھی جس کے اغراض ومقاصد میں بیوہ، یتیم، مطلقہ اور بے سہارا و مستحق خواتین وحضرات کی پینشن اسکیم کے ذریعے اعانت کرنا، موذی امراض میں مبتلا مستحق افراد کی طبی امداد، ملت کی غریب و مستحق اور بے سہارا بچیوں کی شادی کے لئے امداد، غریب و مستحق طلبہ وطالبات میں وظائف اور تعلیمی لوازمات کی تقسیم۔ اردو زبان

وادب میں تعمیری اور صالح اقدار کے فروغ کے لئے مالی اعانت نیز عوامی فلاح و بہبود کے دیگر کام شامل تھے۔ واضح رہے کہ ستر کی دہائی میں کاٹیا فائل کے کچھ علاقے میں جسم فروش پیشہ ور رقاصاوں کا بازار گرم تھا حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی اور معاشرے نے بھی آنکھیں بند کرلی تھیں ایسے میں ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے اپنے رفقائے کے ساتھ میں مل کر اس لعنت کو اپنے علاقے سے دور کردیا۔ ان بیش بہا خدمات اور ان ہی اوصاف کو دیکھتے ہوئے گلوبل ہیومن پیس (Global Human peace university) چنی تمل ناڈو نے پی۔ ایچ۔ ڈی کی اعزازی ڈگری تفویض کی۔ اسی طرح مختلف اداروں نے ان کی سماجی، سیاسی تعلیمی وملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مختلف ایوارڈ سے نوازا۔ دسمبر 2018 میں "ویرتاناجی ایوارڈ" 29 ستمبر 2018 کو "بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام ایکسیلنس ایوارڈ" 1 جون 2015 کو "بھارت جیوتی ایوارڈ" 2014 میں "فخر مہاراشٹر" 25 دسمبر 2013 میں "سنت تکڈوجی مہاراج نیشنل ایوارڈ" انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جلگاؤں کی جانب سے "گوراو پتر ایوارڈ" اور "مرد آہن ایوارڈ" جیسے بے شمار اعزازات سے نوازا گیا جن کی فہرست طویل ہے بعد از مرگ مہا نگر پالیکا جلگاؤں کی جانب سے "جلگاؤں رتن ایوارڈ" سے بھی نوازا گیا۔ 1942 میں ہمارے ابا و اجداد نے انجمن تعلیم المسلمین کی بنیاد رکھی اس پودے کو مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے اپنے خون وجگر سے سینچا جو آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا جو آج جوش وجذبہ کے ساتھ ترقی کے راہوں پر گامزن انجمن تعلیم المسلمین کے انصرام چلنے والے مختلف شعبۂ جات ☆ ڈاکٹر عبدالغفار ملک سینئر کالج آف آرٹس، سائنس وکامرس جلگاؤں ٭ حاجی نور محمد چاچا جونیئر کالج آف آرٹس وسائنس جلگاؤں ٭ مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں ٭ ناظم ملک اردو پرائمری و ہائی اسکول عثمانیہ پارک شواجی نگر جلگاؤں ٭ پریما بائی جین اردو پرائمری اسکول پرتاپ نگر جلگاؤں ٭ مدر خدیجہ انگلش میڈیم اسکول جلگاؤں ٭ کلام پیرامیڈیکل کالج جلگاؤں ٭ سینئر کالج (یشونت راؤ چوہان اوپن یونیورسٹی) ٭ انجمن کمپیوٹر سینٹر ٭ شہید ٹیپو سلطان جمنیشیم پرتاپ نگر جلگاؤں ٭ صلاح الدین ایوبی جمنیشیم شیواجی نگر جلگاؤں امینیہ بوائز ہاسٹل پرتاپ نگر جلگاؤں۔ اللہ عزوجل ان کی تمام مقبول خدمات کو شرف دوام بخشے نیز بہشت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
تعمیر سیاست
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

صدر معزو کے والہانہ استقبال سے بہت متاثر ہوا: وزیر اعظم مودی

وزیرِ اعظم مودی کا مالدیپ کے صدر نے پرتپاک خیر مقدم کیا

مالے، 25 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ وہ آج ہوائی اڈے پر مالدیپ کے صدر محمد معزو کے ذاتی طور پر ان کا استقبال کرنے کے انداز سے بہت متاثر ہوئے۔ بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعلقات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ہند-مالدیپ دوستی آنے والے دور میں ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچے گی۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا، "میں مالے پہنچا۔ صدر معزو کے میرے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر آنے کے انداز سے بہت متاثر ہوا۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دور میں ہندوستان اور مالدیپ کی دوستی ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچے گی۔" ایک اور پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا، "مالے بیدار ہے۔ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ صدر معزو نے ہوائی اڈے پر میرا استقبال کیا۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں ہندوستان-مالدیپ کی شراکت داری نئے سنگ میل عبور کرے گی۔" دریں اثنا، مالدیپ کے صدر کے دفتر نے بھی اس دورے کے بارے میں ایک بیان جاری کیا۔ اس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہندوستان کے وزیر اعظم، عزت مآب نریندر مودی، صدر ڈاکٹر معزو کی دعوت پر ایک سرکاری دورے پر مالدیپ پہنچے۔ یہ تاریخی دورہ وزیر اعظم مودی کا اپنی تیسری مدت سنبھالنے کے بعد مالدیپ کا پہلا دورہ ہے اور یہ مالدیپ کی 60ویں سالگرہ کے ساتھ ساتھ مالدیپ اور ہندوستان کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی بھی 60ویں سالگرہ ہے۔ وزیر اعظم مودی مالدیپ کے 60 ویں یوم آزادی کی تقریبات میں مہمان خصوصی ہوں گے۔ وزیر اعظم مودی کا دورہ برطانیہ میں ان کی اعلیٰ سطحی سفارتی مصروفیات کے بعد، ان کے دو ملکوں کے دورے کا دوسرا مرحلہ ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی جمعہ کو دو روزہ سرکاری دورے پر مالدیپ پہنچے، جہاں مالے ہوائی اڈے پر صدر محمد معیزو اور دیگر وزراء نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ وزیرِ اعظم اپنے برطانیہ کے دورے کے اختتام کے بعد مالدیپ پہنچے ہیں وہ مالدیپ کے 60ویں یوم آزادی کی تقریب میں مہمانِ خصوصی ہوں گے، جو دونوں ملکوں کے درمیان چھ دہائیوں پر مشتمل سفارتی تعلقات کی علامت ہے۔ وزیرِ اعظم مودی کا یہ دورہ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کو دوبارہ مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ یہ دورہ خاص علامتی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ وزیرِ اعظم 26 جولائی کو راجدھانی مالے میں ہونے والی 60ویں یومِ آزادی کی تقریب میں مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوں گے۔ صدر معیزو کے انتخاب کے بعد یہ کسی ہندوستانی رہنما کا پہلا اعلیٰ سطحی دورہ ہے اور صدر کے زیرِ اہتمام پہلا سرکاری دورہ بھی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے سیکرٹری وکرم مسری نے کہا، "مالدیپ ہندوستان کی پڑوسی پہلے پالیسی اور بحر ہند کے نظریے تمام علاقوں میں باہمی سلامتی اور ترقی کا ایک قریبی اور اہم شراکت دار ہے۔" اس دورے کے دوران، وزیرِ اعظم مودی اور صدر معیزو کے درمیان دوطرفہ بات چیت ہوگی، جس میں اسٹریٹجک اور اقتصادی تعاون، نیز بحری سلامتی جیسے اہم امور پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ دونوں فریق ہندستان-مالدیپ مشترکہ وژن کے نفاذ کا بھی جائزہ لیں گے، جسے گزشتہ سال حتمی شکل دی گئی تھی اور جو اب دوطرفہ تعلقات کی بنیاد ہے۔ مالدیپ میں ہندستان کے ہائی کمشنر جی. بالا سبرامنیم نے کہا کہ اس دورے کے دوران متعدد مفاہمت ناموں (ایم او یوز) پر دستخط ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "وزیرِ اعظم اور صدر کے درمیان دوطرفہ ملاقاتیں ہوں گی، جس کے بعد مختلف مفاہمت ناموں پر دستخط کیے جائیں گے اور ہندستان کے تعاون سے جاری ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کیا جائے گا۔

ملک بھر میں 200 سے زائد ڈے کیئر کینسر مراکز کے قیام کی منظوری

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) وزیر مملکت برائے صحت و خاندانی بہبود، پرتاپ راؤ جادھو نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ مالی سال 2025-26 کے لیے ملک بھر میں 200 سے زائد ڈے کیئر کینسر مراکز (ڈی سی سی سی) کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ ڈے کیئر کینسر مراکز (ڈی سی سی سی) کو ضلعی اسپتالوں میں جگہ اور سہولیات کی دستیابی کے مطابق قائم کیا جائے گا؛ تاہم، موزونیت اور ریاستوں کی تجاویز کی بنیاد پر یہ مراکز دیگر سرکاری طبی اداروں میں بھی قائم کیے جا سکتے ہیں۔ ان مراکز کے قیام کے لیے فی یونٹ لاگت ضروریات اور سہولیات میں موجود کمی کے مطابق زیادہ سے زیادہ 49.1 کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے۔ فنڈز کی فراہمی نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے ریاستی وسائل کے ذخیرے سے کی جائے گی، اور ریاستوں/مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کا حصہ این ایچ ایم کے طے شدہ اصولوں کے مطابق ہوگا۔ وزارتِ صحت و خاندانی بہبود نے انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے کینسر رجسٹری ڈیٹا کی بنیاد پر ایک قومی سطح کا گیپ اینالیسس (خلاء کا تجزیہ) کیا، اور یونین بجٹ 2025-26 میں کیے گئے اعلان کے مطابق ریاستوں کے ساتھ مشاورت سے ڈے کیئر کینسر مراکز (ڈی سی سی سیز) کے قیام کی منصوبہ بندی کی۔ ان اضلاع کو ترجیح دی گئی جہاں کینسر کے زیادہ مریض پائے گئے۔ ریاستوں/مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں کی جانب سے تجاویز پیش کی گئیں، جنہیں نیشنل پروگرام کوآرڈینیشن کمیٹی (این پی سی سی) نے وسائل کے بہتر استعمال اور دہراؤ سے بچنے کے لیے حتمی شکل دی۔ یونین بجٹ 2025-26 کے اعلان کے مطابق حکومت آئندہ تین برسوں میں تمام ضلعی اسپتالوں میں ڈے کیئر کینسر مراکز (ڈی سی سی سیز) قائم کرنے کا منصوبہ

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنے عہدے کے تین سال مکمل کیے، راشٹرپتی بھون کا شہریوں سے رابطہ بڑھا

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج اپنے عہدے کے تین سال مکمل کر لیے ہیں اپنے مختصر کلمات میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ باعثِ اطمینان ہے کہ گزشتہ تین سالوں میں بہت سے فیصلے کیے گئے اور ایسے کام کیے گئے جن سے شہریوں کا راشٹرپتی بھون کے ساتھ تعلق مضبوط ہوا ہے ہمارا ہمیشہ سے یہی مقصد رہا ہے کہ ملک کی ترقی کے سفر میں خاص طور پر پسماندہ اور محروم طبقات سمیت تمام طبقات کو موثر طریقے سے جوڑا جائے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ راشٹرپتی بھون معذور افراد کے لیے زیادہ قابل رسائی بن گیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں مختلف نئے اقدامات کیے جائیں گے۔ اپنے عہدے کے تیسرے سال کے مکمل ہونے پر، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون اور صدارتی رہائش

گاہوں میں شروع کئے گئے مختلف اہم اقدامات میں حصہ لیا، جن میں درج ذیل اقدامات شامل ہیں: صدارتی رہائش گاہ کو معذور افراد کے لیے دوستانہ مقام قرار دینا۔ منظم 50 نکاتی سفارشات پر عمل درآمد کے بعد راشٹرپتی بھون، امرت اُدھیان اور راشٹرپتی بھون میوزیم معذور افراد کے لیے دوستانہ مقامات بن گئے۔ یہ سفارشات پنڈت دین دیال اُپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار فزیکلی ہینڈی کیپڈ نے دی تھیں۔ معذور افراد کے لیے دوستانہ قرار دیے جانے والے صدارتی رہائشی علاقے کا اعلان: پنڈت دین دیال اُپادھیائے نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے جسمانی طور پر معذور افراد کی 50 نکاتی سفارشات پر عملدرآمد کے بعد راشٹرپتی بھون، امرت اُدھیان اور راشٹرپتی بھون میوزیم معذور افراد کے لیے مکمل طور پر دوستانہ مقامات بن گئے ہیں۔ ای-اپہار سیزن 2 کا آغاز، جس میں 250 سے زائد اشیاء کی نیلامی کی جائے گی۔ نیلامی سے حاصل ہونے والی تمام رقم بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی مختلف مہمات میں عطیہ کی جائے گی۔

غزہ پر اسرائیلی بمباری انسانیت کے ضمیر پر دھبہ: میرواعظ عمر فاروق

سری نگر، 25 جولائی (یو این آئی) حریت کانفرنس کے چیرمین میرواعظ مولوی محمد عمر فاروق نے غزہ کی ابتر صورتحال پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی بمباری کو نسل کشی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کی خاموشی اور بے عملی نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ انسانیت کے ضمیر پر ایک سیاہ دھبہ بھی ہے۔ نماز جمعہ سے قبل مرکزی جامع مسجد سری نگر میں عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران میرواعظ نے کہا: 'آج دو جمعے گزرنے کے بعد مجھے جامع مسجد آنے کی اجازت دی گئی۔ بار بار کی یہ رکاوٹیں نہ صرف میرے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں رکاوٹ ہیں بلکہ یہ عوام کے بنیادی مذہبی حقوق پر قدغن ہے۔' انہوں نے کہا کہ اس طرح کے حربے اور قدغنیں تاریخ کو مسخ نہیں کر سکتیں۔ تاریخی سچائیاں

ان پابندیوں سے نہ پہلے بدلی ہیں، نہ آئندہ بدلیں گی۔ میں ہمیشہ انتظامیہ سے اپیل کرتا رہا ہوں کہ وہ مذہبی اجتماعات پر رکاوٹیں نہ ڈالے اور لوگوں کو عبادات اور جمعہ کے خطبے سننے جیسے آئینی حق سے محروم نہ کرے۔ میرواعظ نے اس امید کا اظہار کیا کہ انہیں آئندہ بھی جامع مسجد میں ہر جمعہ کو نماز اور خطبہ دینے کی آزادی دی جائے گی تاکہ وہ اپنے مذہبی اور دینی فرائض آزادانہ طور انجام دے سکیں۔ اپنے خطاب کے دوران میرواعظ عمر فاروق نے فلسطین کی تازہ ترین صورتحال پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا، 'جب ہم یہاں جامع مسجد میں پرامن طور پر جمع ہیں، تو ہمارے دل غزہ میں اپنے مظلوم بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ دھڑک رہے ہیں۔ وہ اس وقت شدید انسانی بحران، قحط، اور خوراک کی قلت کے ساتھ ساتھ اسرائیلی بمباری کا سامنا کر رہے ہیں۔' انہوں نے اسرائیل کی بربریت کو نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرم قرار دیتے ہوئے عالمی برادری کی بے حسی پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ میرواعظ نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ غزہ کے مظلوم عوام کو جلد از جلد اس آزمائش سے نجات عطا فرمائے۔ ہم بحیثیت مسلمان ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ کھڑے رہیں گے، یہی ہماری تعلیم اور ایمان کا تقاضا ہے۔

وزیرِ اعظم مودی آج تمل ناڈو میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھیں گے

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) برطانیہ اور مالدیپ کے دورے سے واپسی کے فوراً بعد وزیرِ اعظم نریندر مودی ہفتہ کو تمل ناڈو کے تُوتی کورن میں 4800 کروڑ روپے سے زائد کی مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگِ بنیاد اور قوم کے نام وقف کریں گے۔ مسٹر مودی دو روزہ دورے پر ہفتہ کی شام تُوتی کورن پہنچیں گے۔ اتوار کو وہ تمل ناڈو کے ترو چراپلی میں واقع گنگئی کونڈا چولپورم مندر میں "آدی ترو تھِرَی" مہوتسو کے موقع پر عظیم چولا بادشاہ راجندر چولا اوّل کی جینتی تقریب میں شرکت کریں گے۔ تُوتی کورن میں جن منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا جائے گا، ان سے خطے میں روابط میں بہتری آئے گی، لاجسٹک مؤثریت میں اضافہ ہوگا، صاف توانائی کے ڈھانچے کو تقویت ملے گی اور تمل ناڈو کے عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری آئے گی۔ وزیرِ اعظم تُوتی کورن ایئرپورٹ پر تقریباً 450 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ نئے ٹرمینل بلڈنگ کا افتتاح کریں گے، جو جنوبی ہندستان کی بڑھتی ہوئی ہوابازی کی ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ وہ اس ٹرمینل بلڈنگ کا معائنہ بھی کریں گے۔ وزیرِ اعظم سڑک کے بنیادی ڈھانچے کے دو اہم منصوبے قوم کے نام وقف کریں گے۔ پورٹ کے بنیادی ڈھانچے اور صاف توانائی کی پہل کو تقویت دینے کے لیے وزیرِ اعظم وی-او- چدمبرنار پورٹ پر تقریباً 285 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے نارتھ کارگو برتھ-III کا افتتاح کریں گے، جس سے بندرگاہ کی کارکردگی میں بہتری آئے گی اور کارگو ہینڈلنگ لاجسٹکس بہتر ہوگا۔ وزیرِ اعظم جنوبی تمل ناڈو میں پائیدار اور موثر روابط کو بڑھانے کے لیے تین اہم ریلوے منصوبے بھی قوم کے نام وقف کریں گے۔ ریاست کی بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم کرنے کے لیے وزیرِ اعظم ایک اہم بجلی ترسیلی منصوبے کی بنیاد رکھیں گے۔ گنگئی کونڈا چولپورم مندر میں ایک عوامی پروگرام کے دوران، آدی ترو تھِرَی مہوتسو کے موقع پر وزیرِ اعظم ہندستان کے عظیم بادشاہوں میں سے ایک، راجندر چولا اوّل کی یاد میں ایک یادگاری سکہ بھی جاری کریں گے۔

بہار قانون سازیہ کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

پٹنہ، 25 جولائی (یو این آئی) بہار قانون ساز اسمبلی کے دونوں ایوانوں کی کارروائی آج مانسون اجلاس ختم ہونے کے بعد غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ قانون سازیہ کا مانسون اجلاس 21 جولائی کو شروع ہوا اور اس دوران دونوں ایوانوں کی پانچ میٹنگیں ہوئیں۔ وقفہ طعام کے بعد جیسے ہی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا، اپوزیشن ارکان نے ووٹر لسٹ کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) میں مبینہ بے ضابطگیوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے اس طرح کے عمل کو اس سال اکتوبر-نومبر میں ہونے والے بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل لوگوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کی کوشش قرار دیا۔ اپوزیشن ارکان نے اس معاملے کو لیکر الیکشن کمیشن اور حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے ایوان میں ہنگامہ کیا۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان مختلف کمیٹیوں کی رپورٹس اور دیگر اہم رپورٹس ایوان میں پیش کی گئیں۔ جب اپوزیشن ارکان پرسکون نہ ہوئے اور احتجاج جاری رکھا تو اسپیکر نند کشور یادو نے ایوان کی کارروائی ڈھائی بجے تک ملتوی کر دی۔ جب ایوان کا دوبارہ اجلاس شروع ہوا تو اسپیکر نے کہا کہ توجہ دلاؤ تحریک کے ذریعے اٹھائے گئے مسائل اور وقفہ طعام کے بعد اٹھائی جانے والی تمام غیر سرکاری قراردادوں کو متعلقہ کمیٹیوں کو بھیج دیا جائے گا۔ جس کے بعد اسپیکر نے ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی۔ یہ 17ویں بہار قانون ساز اسمبلی کا آخری اجلاس تھا اور اگلے اسمبلی انتخابات اس سال اکتوبر-نومبر میں ہونے والے ہیں۔ دوسری جانب بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے بھی ایوان کا طے شدہ کام مکمل ہونے کے بعد ایوان کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا۔ بہار ہندو مذہبی ٹرسٹ (ترمیمی) بل 2025، بہار گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (پہلی ترمیم) بل 2025، بہار میونسپلٹیز (ترمیمی) بل 2025، بہار اسپیشل سروے اینڈ سیٹلمنٹ (ترمیمی) بل 2025 بہار زرعی زمین (غیر-زرعی مقاصد کیلئے) (ترمیمی) بل 2025 اور بہار انڈر گراؤنڈ پائپ لائن ترمیمی بل 2025، سمیت کل 13 بل مانسون اجلاس کے دوران ریاستی مقننہ کے دونوں ایوانوں میں منظور کئے گئے۔ مانسون سیشن کے دوران دونوں ایوانوں میں مالی سال 2025-26 کا پہلا ضمنی بجٹ اور متعلقہ بہار تخصیصی بل کو بھی منظور کیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ اٹھایا جس سے دونوں ایوانوں کی کارروائی میں خلل پڑا۔

ملک کی نمایاں مسلم تنظیموں، مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی گروپس کا فلسطین پر مشترکہ اعلامیہ، حکومت ہند اور عالمی برادری سے غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف فوری اور فیصلہ کن اقدام کا مطالبہ

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) ملک کی نمایاں مسلم تنظیموں، مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے نمائندہ افراد نے فلسطین کے بحران پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے، جس میں حکومت ہند اور عالمی طاقتوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غزہ میں جاری ظلم و بربریت کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کریں۔ مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے والوں میں 1. مولانا ارشد مدنی، صدر جمعیۃ العلماء ہند 2. مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ 3. سید سعادت اللہ حسینی، امیر، جماعت اسلامی ہند، 4. مولانا علی اصغر امام مہدی، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث 5. مولانا حکیم الدین قاسمی، جنرل سکریٹری، جمعیۃ العلماء ہند 6. مولانا احمد ولی فیصل رحمانی، امیر شریعت، امارت شریعہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، 7. مفتی مکرم احمد، امام، شاہی جامع مسجد، فتحپوری، 8. مولانا عبیداللہ خان اعظمی، سابق ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا)، 9. ملک معتصم خان، نائب امیر، جماعت اسلامی ہند، 10. ڈاکٹر محمد منظور عالم، جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل، 11. ڈاکٹر ظفر الاسلام خان، سابق چیئرمین، دہلی مائنریٹی کمیشن، 12. عبدالحفیظ، صدر، ایس آئی او آف انڈیا، 13. مولانا محسن تقوی، معروف شیعہ خطیب و عالم دین، 14. پروفیسر اختر الواسع، سابق صدر مولانا آزاد یونیورسٹی شامل ہیں۔ فلسطین کے بارے میں جاری مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے، ہم ہندوستان کی مسلم تنظیموں کے رہنما، مذہبی علماء اور ملک کے امن پسند شہری، غزہ میں جاری نسل کشی اور انسانیت سوز بحران کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ہم 20 کروڑ سے زائد ہندوستانی مسلمانوں اور وطن عزیز کے تمام امن پسند شہریوں کی جانب سے فلسطینی عوام کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم حکومتِ ہند، عالمی رہنماؤں، اور دنیا بھر کے باضمیر انسانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ظلم کے خلاف آواز بلند کریں اور اسرائیلی جارحیت کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ فلسطینی عوام پر جاری جارحانہ اسرائیلی حملے منظم نسل کشی کی صورت اختیار کر چکے ہیں، ان حملوں میں گھروں، اسپتالوں، اسکولوں اور پناہ گزین کیمپوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اب تک تقریباً ایک لاکھ معصوم فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جارحانہ اسرائیلی بمباری کے سبب غزہ کے 90 فیصد طبی مراکز یا تو پوری طرح تباہ ہو چکے ہیں یا ناکارہ ہو چکے ہیں، اس وقت پورے غزہ میں گنتی کے چند غذائی مراکز بچے ہیں جو بیس لاکھ سے زائد افراد کی ضرورتوں کی تکمیل کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ 17000 سے زائد بچے یتیم ہو چکے، جبکہ اس جنگ نے پانچ لاکھ سے زائد بچوں کو تعلیم سے محروم کر دیا ہے۔ ایک جانب غزہ میں اتنی سنگین بحرانی کیفیت ہے اور دوسری جانب ہزاروں ٹن خوراک اور طبی امداد سرحدوں پر روک دی گئی ہے، پانی وصفائی کے نظام کی تباہی کے سبب غزہ میں مہلک بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ اگر فوری طور پر ناکہ بندی ختم نہ کی گئی تو غزہ میں مکمل طور پر قحط سالی کا خطرہ ہے۔ ایسی صورت میں عالمی برادری کی خاموشی ناقابل قبول ہے۔ ہم عالمی طاقتوں اور تمام ممالک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کے ساتھ عسکری و اقتصادی تعلقات منقطع کریں اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اسرائیل کے غیر قانونی قبضے کے خاتمہ کے مطالبے کی حمایت کریں۔ ہم تمام مسلم ممالک سے بھی پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل اور امریکہ پر دباؤ بنائیں تاکہ غزہ میں جاری نسل کشی کو روکا جا سکے۔ تاریخی اعتبار سے ہمارا ملک ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ کھڑا رہا ہے، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم پوری قوت سے اس تاریخی روایت کی پاسداری کریں۔ ہم اپنی حکومتِ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ملک کی اخلاقی اور سفارتی روایت کا احترام کرے، کھل کر اسرائیل کی سفاکانہ کارروائیوں کی مذمت کرے، اس کے ساتھ عسکری اور اسٹریٹجک تعلقات کو معطل کرے۔ فلسطینی عوام کی جائز جدوجہد میں ان کا ساتھ دے اور عالمی سطح پر خطہ میں امن و استحکام کی کوششوں میں بھرپور حصہ لے۔ ہم اپنی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انسانی بنیادوں پر غزہ کے مظلومین کے لیے فوری امداد کا انتظام کرے اور غزہ میں خوراک، پانی، ایندھن اور طبی سامان کی ترسیل کے لیے کی جارہی سفارتی کوششوں میں بھرپور حصہ لے۔ ہم عام شہریوں اور اداروں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسرائیلی مصنوعات اور ان کمپنیوں کا بائیکاٹ کریں جو کسی بھی طریقے سے اس نسل کشی میں شریک ہیں۔ سول سوسائٹیز، تعلیمی ادارے اور مذہبی تنظیمیں ملک میں مظلوموں کی آواز بنیں اور فلسطینی جدوجہد کے خلاف پھیلائے جارہے پروپیگنڈے اور جھوٹے بیانیے کو بے نقاب کریں۔ ہم عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فلسطین کے لیے جاری پُرامن اور قانونی مزاحمت میں پرجوش شرکت کریں۔ غزہ کے لیے یکجہتی مارچ، بیداری مہمات، علمی مذاکروں، اور بین المذاہب تقاریب کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ پیغام جائے کہ ہندوستانی ضمیر خاموش نہیں ہے۔ اس بات کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ فلسطین کے حق میں آواز بلند کرنے والوں کو ریاستی ہراسانی یا دباؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی حاصل رہے۔ یہ بات بے حد اہم ہے کہ اس تنازعہ کے سلسلے میں ہمارا موقف وقتی سیاسی مفادات کے بجائے آئین میں درج اصولوں اور ہماری تہذیبی اور اخلاقی قدروں پر مبنی ہو۔ بے گناہ انسانوں کی نسل کشی کے وقت خاموش یا غیر جانب دار رہنا سفارت کاری نہیں بلکہ اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم غزہ کے عوام کے ساتھ کھل کر یکجہتی کا عملی مظاہرہ کریں۔ ہمارے اقدامات انصاف کے تقاضوں اور انسانی ہمدردی کی ہماری روایت سے ہم آہنگ ہوں۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، ہمیں ایک ہو کر اس نسل کشی کو روکنے کے لیے آواز اٹھانا ہوگی۔

۲ر دوسرا عرسِ ثقلینی کے لئے ۱۲ واں ثقلینی کارواں کا سفر

سلام شیخ، ممبئی: دوسرا عرسِ ثقلینی اور ثقلینی کارواں کے سفر کی تیاری کے لئے مریدین، عقیدتمندوں کو مطلع کیا جاتا ہے۔ عرس کے قل شریف کی تاریخ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۵ ہے۔ جس کے مطابق ممبئی سے عرسِ ثقلینی میں جانے والے حضرات سے گزارش ہے۔ بریلی جانے والی ٹرین کی ٹکٹ بروز اتوار 27 جولائی 2025 سے شروع ہو رہی ہے۔ اس مرتبہ ثقلینی کارواں باندرہ ٹرمنل سے رام نگر ایکسپریس گاڑی نمبر 22975 ہے۔ بروز جمعرات 25 ستمبر 2025 کی صبح 5 بجکر 10 منٹ پر بریلی کے لئے روانہ ہوگی۔ ریزرویشن فارم بھرتے وقت سفر کی تاریخ 25 ستمبر 2025 لکھیں۔ سلیپر کلاس 690 روپے، تھری ٹائر اے سی 1805 روپے اور ٹو ٹائر اے سی 2595 روپے ہے۔ تمام مریدین سے گزارش ہے۔ فارم میں پتہ لکھتے وقت درگاہ شاہ شرافت وثقلین، محلہ شاہ آباد، بریلی لکھیں۔

محمد سلام ثقلینی، کرلا ممبئی۔

ہتھ کرگھا کاٹیج انڈسٹری کے لیے پچھلے پانچ سال میں 71.480,1 کروڑ روپے جاری کیے گئے: وزیر گری راج سنگھ

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ ہتھ کرگھا صنعت کی چوتھی کل ہند مردم شماری 2019-20 کے مطابق ملک بھر میں 45.31 لاکھ کنبے ہیں جن میں 22.35 لاکھ ہتھ کرگھا بنکر اور متعلقہ کارکن شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے ایک تحریری جواب میں بتایا کہ "ہتھ کرگھے کی ترقی اور بنکروں کی فلاح و بہبود کے لیے ٹیکسٹائل کی وزارت دو اہم اسکیمیں نیشنل ہینڈلوم ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) اور خام مال کی سپلائی اسکیم (آر ایم ایس ایس) نافذ کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے ایک تحریری جواب میں بتایا کہ 2020-21 سے 2024-25 تک این ایچ ڈی پی اور آر ایم ایس ایس کے تحت 71.480,1 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

انصاری فرید میموریل گرلز انگلش جونیر کالج میں گیارہویں جماعتوں کی طالبات کا اورینٹیشن پروگرام

گیارہویں جماعتوں کی ابتداء میں طالبات کو نئے تعلیمی سال پر ہدایات اور آئندہ کریئر سازی کے مواقع سے روشناس کرانے کے لیے ہر سال کالج ہذا میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پروگرام کا آغاز جونیر کالج کی طالبات کی تلاوت کلام پاک اور اردو انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ ایک طالبہ نے حمد پیش کی۔ کالج کی پرنسپل انصاری شبانہ عبدالمالک صاحبہ نے طالبات اور مہمانان کا استقبال کیا اور پروگرام کی غرض و غایت بیان کی۔ ڈاکٹر نثار انصاری (چیرمین) نے تعلیم کی اہمیت، اعلیٰ تعلیم، اہلیتی امتحانات میں اعلیٰ نمبروں کے حصول وغیرہ پر سیر حاصل گفتگو کی۔ مہمان مقرر فہیم احمد عبدالباری مومن (کریئر کاؤنسلر و لیکچرر صمدیہ جونیر کالج، بھیونڈی) نے طالبات کو ترغیبی واقعات کی روشنی کی تعلیم کے حصول، کریئر کے مواقع، دستاویزات کی تیاری و درستگی کے علاوہ پروفیشنل کورسیس کے اہلیتی امتحان کی معلومات فراہم کی۔ مومن مزنہ نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ انصاری شاہین (سپروائزر) و دیگر لیکچرار کے تعاون سے پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس موقع ہر سال گذشتہ صد فیصد حاضری اور آرٹس و سائنس شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو ٹرافی و اسناد سے نوازا گیا۔

امجدیہ انگلش اکیڈمی میں کریئر گائیڈینس سیمینار

شہر کے معروف تعلیمی ادارے امجدیہ انگلش اکیڈمی میں دہم جماعت کے طلبہ کے لیے ایک رہنمائی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل سارہ میمن نے طلبہ کو دہم جماعت کی اہمیت سے آگاہ کیا، مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ معروف کریئر کاؤنسلر فہیم احمد عبدالباری مومن (لیکچرر صمدیہ ہائی اسکول و جونیر کالج) نے طلبہ کو دہم جماعت کو ٹرننگ پوائنٹ، اچھے مارکس حاصل کرنے، گول سیٹنگ، فوکس، کریئر کا انتخاب، آرٹس سائنس کامرس، میڈیکل انجینئرنگ، ٹیکنیکل اور پروفیشنل کورسیس، اہم اہلیتی امتحانات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ مختلف رول ماڈلس کی زندگی کے حوالے سے طلبہ کو زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ طلبہ کو ابھی سے اپنے دستاویزات کو محفوظ کرنے اور فائلنگ کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں طلبہ نے سوالات پوچھے جن کے تشفی بخش جواب دیے گئے۔

بہار کی ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے 65 لاکھ ووٹروں کے نام حذف ہونے کا امکان

نئی دہلی، 25 جولائی (یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کے تحت تیار کی جانے والی ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے ناموں کو حذف کیا جا سکتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ اس نے 24 جون سے شروع ہونے والے نظر ثانی پروگرام کے پہلے مرحلے میں بوتھ لیول افسران، رضا کاروں اور سیاسی جماعتوں کے ایجنٹوں کے ذریعے موجودہ فہرست میں 8.99 فیصد ووٹروں کی اصل حیثیت کی معلومات جمع کر لی ہیں۔ کمیشن کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں بوتھ لیول آفیسر اور ایجنٹ سے موصول ہونے والی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فہرست میں شامل تقریباً 22 لاکھ ووٹروں کی موت ہو چکی ہے، سات لاکھ کے نام ایک سے زیادہ حلقوں میں درج ہیں، تقریباً 35 لاکھ ووٹر مستقل طور پر ریاست چھوڑ چکے ہیں یا ان کی معلومات نہیں مل سکی ہیں اور 2.1 لاکھ ووٹروں کے فارم جمع نہیں ہوئے ہیں۔ اس طرح، تقریباً 2.65 لاکھ ووٹرز کے نام یکم اگست کو شائع ہونے والی مسودہ فہرست میں ظاہر نہیں ہو سکتے ہیں۔ کوئی بھی ووٹر یا سیاسی جماعت یکم ستمبر تک مقررہ فارم پر ووٹر رجسٹریشن آفیسر (ای آر او) کے سامنے ڈرافٹ لسٹ کے بارے میں شکایت یا تجویز درج کر سکے گی تاکہ کسی اہل ووٹر کا نام نہ چھوٹے یا کسی غلطی کی وجہ سے شامل ہونے والے غلط نام کی تصحیح ہو سکے۔ کمیشن نے اس مہم کے پہلے مرحلے کی کامیابی کا سہرا بہار کے چیف الیکشن آفیسر اور اس کام میں ان کے ساتھ شامل 38 ضلعی انتخابی افسران، 243 ووٹر رجسٹریشن افسر (ای آر او)، 2976 اسسٹنٹ ای آر او، 895,77 پولنگ اسٹیشنوں پر تعینات بی ایل او، ریاست بھر کے تمام 12 سیاسی جماعتوں کے رضا کاروں، ان کے 38 ضلع صدور اور ان کے نامزد 1.60 لاکھ بی ایل اے کو دیا ہے۔